فالق الاصباح

(حمدیہ مجموعہ)

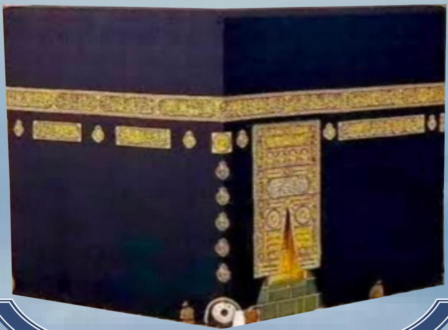

تنویر پھول

تنویر پھول صاحب جہاں ایک اچھے نعت گو شاعر ہیں وہاں وہ ایک بہترین حمد نگار بھی ہیں۔ ان کی حمد میں جذبۂ وارفتگی ہے اور ایک والہانہ کیفیت ہے جو ان کی اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر دولت یقین کی غمازی کرتی ہے۔ تنویر پھول صاحب کی ایک کتاب ''ارحم الراحمین'' حمدیہ سانیٹوں کا مجموعہ ہے جو اردو میں ایک نئی چیز ہے۔ انگریزی ادب میں سانیٹ کو غزل کا درجہ حاصل ہے لیکن اس میں حمد کا عنصر شامل کر کے تنویر پھول صاحب نے جدت پیدا کی ہے۔ انھوں نے حمدیہ نغموں کو سانیٹ کے پیکر میں ڈھالا ہے۔ بحساب ابجد یہ ''اللہ'' کے عدد کے لحاظ سے چھیاسٹھ حمدیہ سانیٹوں کا مجموعہ ہے۔ یہ ایک منفرد کوشش ہے اور اردو ادب میں حمدیہ سانیٹ کا اولین مجموعہ ہے۔ حمدیہ ادب میں یہ ایک مستحسن سعی ہے اور قابل صد تحسین و آفرین ہے۔ شاعر کا دل جذبہ عقیدت سے معمور ہے۔ انھوں نے عشق الٰہی کے نغمے الاپے ہیں۔ ان کی شاعری میں سوز و گداز، جذبہ و شیفتگی اور حسن تاثیر ہے۔ ان کا شمار کہنہ مشق شاعروں میں ہوتا ہے۔ ان کے کلام میں فنی بلوغ ہے۔ ان کی شاعری ان کی فنی پختگی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ عقیدت و محبت کی ایک خوشبو ہے جو ان کے تقدیسی کلام میں ملتی ہے۔ انھوں نے اپنی شاعری کے ذریعے خوش عقیدگی کا ایک جہان تازہ پیدا کیا ہے جس پر وہ مبارک باد کے مستحق ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ انھوں نے جو قندیل روشن کی ہے وہ دین و مذہب کے متوالوں کو روشنی پہنچاتی رہے گی اور ان کی شاعری کی روشن کرنیں درخشندہ و تابندہ رہیں گی۔

پروفیسر ڈاکٹر سید وقار احمد رضوی (علیگ)

جناب تنویر پھول ایک کہنہ مشق شاعر ہیں۔ وہ نصف صدی سے زیادہ عرصے سے شعر کہہ رہے ہیں۔ قرآن مجید کی منظوم ترجمانی بھی کر چکے ہیں۔ انوار حرا، قندیل حرا، زبور سخن اور ارحم الراحمین کے نام سے ان کے نعتیہ اور حمدیہ مجموعے شائع ہو کر مقبول ہو چکے ہیں۔ ان کا مجموعہ ''ارحم الراحمین'' ان کے چھیاسٹھ حمدیہ سانیٹ کا مجموعہ ہے اور اپنی نوعیت، ہیئت اور ایمانی شاعری کے باعث منفرد ہے۔ ایمان کے نور سے بھرپور ان کی عقیدت بھری شاعری قاری کے دل پر اثر کرتی ہے اور اہل ایمان اسے سن یا پڑھ کر جھوم اٹھتے ہیں۔ میں جناب تنویر پھول کو دل کی گہرائیوں سے مبارک باد دیتا ہوں۔

ڈاکٹر جمیل جالبی، سابق وائس چانسلر کراچی یونیورسٹی

978-627-7802-18-9

ZP

زوہیب پبلشرز
zohaibpublishers21@gmail.com
0300 7857987 / 0302 5878787

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

امان فالق الاصباح جب حاصل ہے، کیا ڈر ہے

حسد کی آگ میں جلنا ، یہ حاسد کا مقدر ہے

(تنویر پھول)

فالق الاصباح

(حمدیہ مجموعہ)

(بحوالہ سورہ الانعام، آیت نمبر ۹۶)

تنویر پھول

زوہیب پبلشر

0302-5878787

Faliq ul Isbah
(Hamdia Majmua)
By
Tanwir Phool

جملہ حقوق بحقِ شاعر محفوظ ھیں

ISBN # 978-627-7802-18-9

ضابطہ

کتاب	:	فالق الاصباح (حمدیہ مجموعہ)
شاعر	:	تنویر پھولؔ
حروف بندی	:	ایم اے سہیل
سرورق	:	ڈاکٹر عارف حسین عارفؔ
تزئین واہتمام	:	اعظم سہیل ہارونؔ
ناشر	:	زوہیب پبلشرز حاصل پور/فیصل آباد/لاہور
مطبع	:	حُسنِ ادب فیصل آباد
بارِاوّل	:	جون2025ء
قیمت	:	800روپے

خوبصورت کتب کی اشاعت کے لیے رابطہ

زوہیب پبلشرز حاصل پور/فیصل آباد/لاہور

Whats'app:0300-7857987 / 0302-5878787

Email:zohaibpublishers21@gmil.com

انتساب

الست بربکم کہنے والے

اور سورہ توبہ کی آیت نمبر ۱۱۲

نازل فرمانے والے رحمٰن ورحیم

کے نام

جو اس کی بے مثل ربوبیت

اور حمد کرنے والوں کو

اس کی طرف سے سراہے جانے کا

واضح ثبوت ہے

قطعاتِ تاریخِ اشاعت ''فالق الاصباح''

تاریخِ ہجری

حق تعالیٰ ہے نگہباں ہر گھڑی
اس کے تابع ہیں ستارے ، مہر و مہ
کہنی تاریخِ اشاعت گر ہے پھولؔ !
''حافظ و حق ، فالق الاصباح'' کہہ
(۱۴۴۷ہجری)

تاریخِ عیسوی

حمد گوئی کی سعادت پھولؔ ! تجھ کو ہے ملی
یہ عطائے رب ہے ، اس میں کچھ نہیں تیرا کمال
حمد گو کے دل کو بخشے ، کہہ دے ''پاکیزہ نشان''
''فالق الاصباح ، وہ ربِ فلق ، وہ ذوالجلال''
۴۴۶جمع۱۵۷۹(۲۰۲۵ء)

نتیجۂ فکر: تنویر پھولؔ

فہرست

○۔۔۔حکیم تو ہے، عظیم تو ہے، قدیر اور ذوالجلال مولا	۹
○۔۔۔نام تیرا ہے مولیٰ! رؤف ورحیم	۱۱
○۔۔۔ہے نظر پر اپنی پردہ یا ہے خالق دَرحجاب	۱۳
○۔۔۔وہاّب تیرا نام ہے، تُو ہے عطاشِعار	۱۵
○۔۔۔وہ ہے رحمٰن ورحیم، اُس سے ہی رحمت مانگو	۱۷
○۔۔۔تُو ہے قادر اور تُو ہی قیوم ہے۔۔۔۔۔	۱۹
○۔۔۔ہم کو اے مولیٰ! تری وحدت عزیز	۲۱
○۔۔۔بھول بیٹھے راہ رب کی، یہ جہاں ہے بےقرار	۲۳
○۔۔۔اُس کا خیال قلبِ مطہر میں جلوہ گر	۲۵
○۔۔۔نہیں اُس کا کوئی ہمسر، وہی رب العلیٰ برتر	۲۷
○۔۔۔مشکلوں میں اے خدا! تیرا سہارا چاہیئے	۲۹
○۔۔۔یہ بتا رہا ہے قرآں کہ غنی خدا ہے بےحد	۳۱
○۔۔۔سُنتا ہے اپنے بندوں کی ربّ العلیٰ دُعا	۳۳
○۔۔۔یارب! نہ رکھنا مجھ کو کبھی گمرہوں کے ساتھ	۳۵
○۔۔۔رب کی جانب آتا جا	۳۷
○۔۔۔اللہ! زیر ہم سے ہر اِک سامری رہے	۳۹
○۔۔۔خالق ہے کائنات کا، ستاّر تیری شاں	۴۱

- ۔۔۔ایماں ہے، مصطفیٰ ﷺ ہیں ترے آخری نبی ﷺ ۴۳
- ۔۔۔شب تُو نے بنائی، تری تخلیق سحر بھی ۴۵
- ۔۔۔تُو نے فرمایا، ترا احساں امام الانبیاء ﷺ ۴۷
- ۔۔۔تیرا احساں ہم پہ اے رب العلیٰ ! ماہِ مبیں ﷺ ۴۹
- ۔۔۔ذِکرِ خالق کا سلسلہ رکھئے ۵۱
- ۔۔۔تُو نے ہم کو ہدایت کی بخشی ضیا ۵۳
- ۔۔۔اللہ ! ہم پہ ہوں تری رحمت کی بارشیں ۵۵
- ۔۔۔سب کا معبود رب العلیٰ بالیقیں ۵۷
- ۔۔۔تسبیح خدا ہوتی ہے در ارض وسماوات ۵۹
- ۔۔۔تیری تخلیق زمیں، عرش بریں ہے الحمد ٦۱
- ۔۔۔اے دل ! برائے سجدۂ پروردگار آ ٦۳
- ۔۔۔نہیں اس میں شک، رب کی قدرت بڑی ہے ٦۵
- ۔۔۔حمدِ رب، شہ ﷺ کی ثنا لمحہ لمحہ دل بہ دل ٦۷
- ۔۔۔کچھ بھی نہیں احاطۂ قدرت سے ماورا ٦۹
- ۔۔۔آ گیا شہرِ بطحا مِرے سامنے ۷۱
- ۔۔۔تُو خالق کُل جہانوں کا، مصور اور باری ہے ۷۳
- ۔۔۔کوئی ربِ واحد کا ہمتا نہیں ہے ۷۵
- ۔۔۔رب کا ہے احسان ہم پر ہستیٔ خیر الانام ﷺ ۷۷
- ۔۔۔اُسے جانو، چلاتا ہے نظامِ بحر و بر وہ تو ۷۹
- ۔۔۔ہم پہ احسان تیرا سراجِ منیر ﷺ ۸۱
- ۔۔۔بحر و بر، خاک و آب ہیں تیرے ۳۸
- ۔۔۔لگائے آس اے آمرزگار ! ہم بھی ہیں ۸۵

○ ۔۔۔ العظمت للہ یہی نام بڑا ہے ۸۷
○ ۔۔۔ عبادت کے لائق خدا! صرف تُو ہے ۸۹
○ ۔۔۔ ہم سب پہ ہیں احسان ترا، روحِ دو عالم ﷺ ۹۱
○ ۔۔۔ تُو مہرباں بندوں پہ ہے، احساں ترا ختم الرسل ﷺ ۹۳
○ ۔۔۔ جو یادِ رب سے اپنے دل کا گھر آباد کرتے ہیں ۹۵
○ ۔۔۔ کیا تُو نے احسانِ ختمِ نبوت ۹۷
○ ۔۔۔ خُلق پر ہے وَا تری رحمت کا باب ۹۹
○ ۔۔۔ بے مثل تیرا یارب! شہکار، جانِ رحمت ﷺ ۱۰۱
○ ۔۔۔ نغمۂ تہلیل کا نیارا ہے ۱۰۳
○ ۔۔۔ کچھ نہ باہر حدودِ امکاں سے ۱۰۵
○ ۔۔۔ وہی معبودِ واحد، ذاتِ یکتا ۱۰۷
○ ۔۔۔ جہاں میں جس نے کہا لا الٰہ الا اللہ ۱۰۹
○ ۔۔۔ ہم توکل تو خدا پر ہی سدا رکھتے ہیں ۱۱۱
○ ۔۔۔ آمنہؓ کو تُو نے بخشی نعمتِ دُرِّ یتیم ﷺ ۱۱۳
○ ۔۔۔ میرے رب! تیری عطا سمع و بصر ۱۱۵
○ ۔۔۔ ہیں ترا شہکار بے شک اے خدا! شمس الضحیٰ ﷺ ۱۱۸
○ ۔۔۔ کس جگہ ہیں تری صنّاعی کے آثار نہیں؟ ۱۲۰
○ ۔۔۔ تیرا ہے احسان ہم پر بعثتِ خیر الوریٰ ﷺ ۱۲۲
○ ۔۔۔ تیرا ہیں شہکار یکتا رحمۃ للعالمین ﷺ ۱۲۴
○ ۔۔۔ ہر شے سے تری قدرت ہے عیاں سبحان اللہ ۱۲۶
○ ۔۔۔ تیری عطا سے صاحبِ قرآں شہِ اُمم ﷺ ۱۲۸
○ ۔۔۔ تُو نے اُن کو بنایا ہے ختم الرسل ﷺ، نازشِ مرسلاں سید المرسلیں ﷺ ۱۳۰

---دیتا قرآں ہے ہدایت کے خزانے ہم کو	۱۳۲
---ہے تُو نے ہی بھیجا بشیر و نذیر ﷺ	۱۳۴
---ہیں ترا شہکار مولیٰ! بے گماں اُمی لقب ﷺ	۱۳۶
---پڑھو رب کا قرآں، کرو غور اس پر، سکوں بخش اس کی تلاوت کہاں تک	۱۳۸
---آخری ہیں تیرے پیغمبر محمد مصطفیٰ ﷺ	۱۴۰
---علمِ نافع ہمیں اے بینا و دانا! دے دے	۱۴۲
---اکبر ہے وہ عظیم ہے، اعلیٰ ہے دوستو!	۱۴۴
---عیاں اُس کی قدرت زمین آسماں سے	۱۴۶
---ہم کو لازم ہر آن بسم اللہ	۱۴۸
---تُو نے بھیجا یہاں خاتم الانبیا ﷺ	۱۵۱
---آیا جب کوئی الم بے اختیار	۱۵۳
---تُو ہی سب سے اعلیٰ سائیں! تیرے لیے ہے سجدہ سائیں!	۱۵۵
---افرادِ خاندان، تنویر پھولؔ	۱۵۷
---تنویر پھولؔ، نیویارک، امریکہ کے کوائف	۱۵۸

❖❖❖❖❖

حمد باری تعالیٰ

حکیم تو ہے، عظیم تو ہے ، قدیر اورذوالجلال مولا
بتایا قرآن نے یہ ہم کو ، نہیں ہے تیری مثال مولا ۱؎

۲ کتاب لکھی گئی ہے ایسی جو معترض ہے بیانِ شش پر
جو غور تیرے کلام پر ہو ، جواب پا لے سوال مولا

دنوں کی تفصیل دیکھنی ہے تو پڑھ لیں سجدہ ، پڑھیں معارج ۳؎
جہاں مکمل تھا شش دنوں میں ، ترے ہنر کا کمال مولا

نشانیاں تیری ہر طرف ہیں ، زمین اور آسماں پہ جلوے
یہ آنکھیں فانی مگر ہیں قاصر ، نہ دیکھیں تیرا جمال مولا

طلوعِ شمس اور غروب اس کا ، ہلال سے چاند کے مہینے
نظامِ شمس و قمر ہے تیرا ، ترے ہیں سب ماہ و سال مولا

ہے تو ہی رزّاق اور تو ہی ہر اک کو دیتا ہے اس کی روزی ۴؎
۵ دیا ہے دریا میں لحمِ تازہ ، ملا ہے آبِ زُلال مولا

مہینے کی ابتداء ہے اس سے ، مہینے کا اختتام اس سے[۱]
فلک پہ ہے چاند گھٹتا بڑھتا ، دکھایا بدر و ہلال مولا

ہمیں ہے بس تیرا ہی سہارا ، ہے تو ہی نعم الوکیل بے شک
ہے تو محافظ ، ہے تو نگہباں ، ہر اک برائی کو ٹال مولا

جنود کتنے ہیں؟ تو ہی جانے ، یہی تو قرآن کہہ رہا ہے[۲]
بہت ہی لشکر عظیم تیرا ، تو کرتا ہے دیکھ بھال مولا

ہیں نعمتیں تیری ان گنت پر حیات دنیا کی مختصر ہے
ہمارا دنیا میں کچھ نہیں ہے ، تو مالکِ جان و مال مولا

ہمیشہ سے ہے ، ہمیشہ ہی تو رہے گا قائم ، نہیں کوئی شک
تو حی و قیوم ولم یزل ہے ، نہیں ہے تجھ کو زوال مولا

یہ پھولؔ احقر ہے تیرا بندہ ، کرم کی بارش ہو ، التجا ہے
ہیں فصلیں تیری ، چمن ہیں تیرے ، ترا شجر اور نہال مولا

❖❖❖❖❖

۱۔سورۃ الشوریٰ، آیت نمبر ۱۱۔ ۲۔بیرک اوباما کی کتاب ’’دی اوڈاسی آف ہوپ‘‘۔
۳۔سورۃ سجدہ ، آیت نمبر ۵۔سورۃ معارج آیت نمبر ۴۔ ۴۔بارہویں پارے کی پہلی
آیت۔ ۵۔سورۃ النحل، آیت نمبر ۱۴۔ ۶۔سورۃ البقرہ، آیت نمبر ۱۸۹۔

حمد باری تعالیٰ

نام تیرا ہے مولیٰ ! رؤف و رحیم
تیرے یٰسین و طٰہٰ ﷺ رؤف و رحیم

فصلِ توبہ کے آخر میں ارشاد ہے
تُو نے فرمایا ، آقا ﷺ رؤف و رحیم

تیرا شہکار ہیں احمدِ مجتبیٰ ﷺ
تُو نے اُن ﷺ کو بنایا رؤف و رحیم

تُو مصور ہے ، خلاق و رزاق ہے
تُو ہے رحمنِ دنیا ، رؤف و رحیم اے

آخرت میں ہے امیدِ رحم و کرم
کر عطا اچھی عقبیٰ رؤف و رحیم!

اپنے بندوں کا تُو ہی نگہبان ہے
ہم کو تیرا سہارا رؤف و رحیم !

تُو ہے معبودِ واحد ، احد اور صمد
شان ہے تیری یکتا رؤف و رحیم !

میری ہر اک خطا بخش دے میرے رب!
تیری رحمت کا چرچا رؤف و رحیم !

پھوؔل کی سُن لے مولیٰ ! ہر اک التجا
تیرے دَر پر وہ آیا رؤف و رحیم !

❖❖❖❖❖

ارحمٰن الدنیا ورحیم الآخرۃ (دنیا میں لطفِ عام، آخرت میں لطفِ خاص)۔

حمد باری تعالیٰ

ہے نظر پر اپنی پردہ یا ہے خالق دَر حجاب
عقل اپنی دے نہیں سکتی ہمیں اس کا جواب

رب نے جو تحفہ دیا ہے، وہ ہے بے شک بے نظیر
لے کے آئے ہیں رسول ہاشمی ﷺ اُم الکتاب

اُس کی صنّاعی نظر آتی ہمیں ہے ہر طرف
اُس کی قدرت کے مظاہر ماہتاب و آفتاب

تاقیامت لامبدّل اس کا ہے ایک ایک حرف
اُس نے جو قرآں دیا ہے بے مثال و لاجواب

ربِّ کعبہ کی عنایت ہم حقیروں پر ہوئی
ملتزم پر ہم جو پہنچے ، کھل گیا رحمت کا باب

مغفرت کر دے ہماری تُو ہے غفّار الذّنوب
ہم ندامت کے عرق سے ہو رہے ہیں آب آب

نیند اک تیری نشانی ، موت کی اس میں جھلک
اپنی مرضی کے نہیں ہم دیکھ سکتے اس میں خواب

ہے نبی ﷺ کا اُسوہ احسن ، تیرا پاکیزہ کلام
ان میں ہے موجود بے شک دین و دنیا کا نصاب

ذکر کی توفیق دے ، دل میں سکینت کر عطا
دُور تُو کر دے الٰہی ! قلب کا ہر اضطراب

ناتواں بندے ہیں تیرے ، از طفیل مصطفیٰ ﷺ
ہم پہ تُو آسان کر دے اے خدا ! یومِ الحساب

پھوؔل کی ہے التجا ، دنیا و دیں میں دے فلاح
کر شفاعت سے نبی ﷺ کی روزِ محشر فیض یاب

❖❖❖❖❖

حمد باری تعالیٰ

وہّاب تیرا نام ہے ، تُو ہے عطا شِعار
۲ے تُو ذُوالنتقام بھی ہے ، یہ سن لیں جفا شِعار

رحمت لکھی ہے خود پہ ، تُو رحمٰن اور کریم
تُو بخش دے خطاؤں کو ، ہم ہیں خطا شِعار

ہم کو منافقین کے پھندے سے تُو بچا
ختم الرسل ﷺ کا ہم کو بنا دے وفا شِعار

دل میں ہمارے گونجے ترا نغمۂ الست
توفیق دے کہ ہم رہیں قالو ا بلٰی شِعار ۳ے

جو علم شعر کا ہے ، وہ تیری طرف سے ہے ۴ے
تیرا ہے شکر ، ہم ہوئے حمد و ثنا شِعار

۵ے ’’لا تقنطوا‘‘ نے ہم کو سہارا دیا بڑا
بندوں کو بخش دینا ہے مولیٰ ! ترا شِعار

تُو اپنے اُن عباد کو کرتا ہے سرفراز
بس جھکنا تیرے سامنے جن کا رہا شِعار

کھاتے ہیں رزق تیرا ، کریں پوجا غیر کی
اللہ ! مشرکوں کا ہے کیسا بُرا شِعار

تجھ سے دُعائیں کرتا ہے تنویر پھولؔ اب
تا عمر حمد و نعت ہو کہنا مِرا شِعار

❖❖❖❖❖

(قطعہ)

آیا ہوں دَر پہ تیرے ، رواں اشک ہیں مرے
سر پر گنہ کا بوجھ ہے ، میں معصیت شِعار

رحمت لکھی ہے ذات پہ ''لا تقنطوا'' کہا اے
غفّار ہے ، غفور ہے ، تُو مغفرت شِعار

❖❖❖❖❖

۱۔سورۃ الانعام،آیت نمبر۵۴،سورۃ الزمر،آیت نمبر۵۳۔۲۔سورۃ آل عمران،آیت نمبر ۳۔۴۔سورۃ الاعراف،آیت نمبر۱۷۲۔۴۔سورۃ یٰسین،آیت نمبر۶۹۔۵۔سورۃ الزمر،آیت نمبر۵۳

حمد باری تعالیٰ

وہ ہے رحمٰن و رحیم ، اُس سے ہی رحمت مانگو
بخش دے سارے گنہ ، رافت و شفقت مانگو

''ربنا لا تزِغ'' اے آیت یہ رہے لب پہ سدا
''مانگو جب رب سے تو ایمان کی دولت مانگو''

شہ ﷺ نے فرمایا کہ فردوس کرو رب سے طلب
سب سے اعلیٰ ہے وہ جنت ، وہی جنت مانگو

وہ کریم اور ولی اور ہے وہّاب وہی
تم اُسی معطی سے ہر آن ہی نعمت مانگو

التجا اُس سے کرو ، بخشے فلاحِ دارین
اُس کی خوشنودی ، رضا اور حمایت مانگو

وہ غنی ہے ، وہ قوی ، وہ ہے قدیر و قادر
مانگو تم اُس سے مدد ، زیست میں نصرت مانگو

آخری حصہ ''علق''۲؎ کا یہ بتاتا ہے تمہیں
جاؤ تم سجدے میں ، اللہ کی قربت مانگو

اُس نے سرکار ﷺ کو ہے اِذن شفاعت بخشا ۳؎
حق میں تم اپنے ، شہ دیں ﷺ کی شفاعت مانگو

پھولؔ ! دیتا ہے سکوں ذکر اُسی کا بے شک
دونوں عالم میں اُسی رب سے سکینت مانگو

❖❖❖❖❖

۱؎ سورۃ آل عمران، آیت نمبر ۸ ۔ ۲؎ سورۃ العلق کی آخری آیت ۔ ۳؎ سورۃ البقرہ، آیت نمبر ۲۵۵ ۔ آیت الکرسی (مَن ذَاالذّی یَشفَعُ عِندَہٗ اِلاّبِاِذنِہٖ)

حمد باری تعالیٰ

تُو ہی قادر اور تُو ہی قیوم ہے ، تجھ کو حاصل ہے اے ربِّ اکبر بقا
جو ہے تیرے علاوہ ، وہ فانی ہے سب ، ہو نہیں سکتی اس کو میسر بقا

حمد جتنی بھی ہے سب ہے تیرے لیے، عظمتیں سب ہیں حاصل تری ذات کو
تیرا اک نام ''باقی'' ہے اے میرے رب ! اور اس نام میں ہے منور بقا

تو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے ، پاک ہے اپنے ہمسر سے ، اولاد سے
ذات پر اپنی تُو نے ہے رحمت لکھی ، ہے تری ہر صفت کو برابر بقا

عالم الغیب ہے ، تو ہی علاّم ہے ، اپنے اسرار کو تو ہی ہے جانتا
لوحِ محفوظ میں جو بھی مرقوم ہے ، تو نے فرمایا ، اُس کا مقدر بقا

جس نے پائی شہادت ، وہ مردہ نہیں ، تو نے قرآن میں ہے یہ فرما دیا
راہ میں تیری جس نے لٹائی ہے جاں ، بن گئی اس کی ہستی کا محور بقا

موت کو موت آنی قیامت میں ہے اور عقبیٰ کی ہے زندگی دائمی
بعد مرنے کے زندہ کرے گا تو ہی ، پائے گی وہ حیاتِ مکرر بقا

تو نے بخشا شہیدوں کو ہے مرتبہ ، تیرا قرآن شاہد ہے اس بات کا
نام پر تیرے قربان جاں جس نے کی ، اس کو حاصل ہوئی اس عمل پر بقا

اس جہاں میں سہارے دیئے عارضی ، پھر بھی رکھتا خیال اپنے بندوں کا ہے
کیسے چھوڑے گا تو بعد مردن ہمیں ، ہے ترے لطف کو ربِّ داور ! بقا

حشر میں ہے سہارا تری ذات کا ، تو ہی ستار ہے ، تو ہی غفار ہے
پھولؔ کو قدموں میں شاہ دیں ﷺ کے تو رکھ، دے دے اس قرب کو روزِ محشر بقا

❖❖❖❖❖

حمد باری تعالیٰ

ہم کو اے مولیٰ ! تری وحدت عزیز
ہے ترے قرآں کی ہر آیت عزیز

اےافت و رحمت عطا کی شاہ ﷺ کو
ہو گئی ان ﷺ کو بہت اُمت عزیز

ہم ہیں سجدے میں گرے بارِ الہٰ !
ہم کو ہے مولیٰ ! تری قربت عزیز ۲ے

کیا خلیل ؑ اللہ کا ایمان تھا
اُن ؑ کو کتنی تھی تری اُلفت عزیز

تُو عطا کر دے ہمیں اپنی رضا
اس سے بڑھ کر کچھ نہیں دولت عزیز

نعمتیں تُو نے عطا کیں بے شمار
ہم کو دل سے تیری ہر نعمت عزیز

تُو ہے رب العالمیں ، بے حد رحیم
اپنے بندوں کی تجھے راحت عزیز

رحمۃ للعالمیں ﷺ تیرے نبی ﷺ
ہم کو اُن ﷺ کا جلوۂ رحمت عزیز

پھولؔ کو باغِ سخن میں اے خدا
جان و دل سے ہے تری مدحت عزیز

❖❖❖❖❖

۱۔سورۃ توبہ کی آخری آیت ۔۲۔سورۃ العلق کی آخری آیت

حمد باری تعالیٰ

بھول بیٹھے راہ رب کی ، یہ جہاں ہے بے قرار
پنجۂ طاغوت میں ہر کارواں ہے بے قرار

لے لی انساں نے امانت ، ڈر گئے ارض و سماء
’’دیکھ اے چشمِ تصور ! آسماں ہے بے قرار‘‘

اے مرے اللہ ! لشکر تُو ابابیلوں کا بھیج
تیری دنیا میں گروہِ مومناں ہے بے قرار

قومِ موسیٰ ؑ بن گئی فرعون ، گریاں ہے غزا
کر مدد مولیٰ ! ہجومِ بے کساں ہے بے قرار

اہلِ کشمیر و فلسطیں ظلم کے نرغے میں ہیں
بچہ بچہ ، مرد و عورت ، ہر جواں ہے بے قرار

میرے مولیٰ ! آگ برسی ملتِ مظلوم پر
جل گیا جس کا وہاں ہر آشیاں ، ہے بے قرار

اہلِ باطل ہیں مسلمانوں کے دشمن ، المدد!
دل ہر اک کا کر رہا آہ و فغاں ، ہے بے قرار

بخش دے ایماں کی دولت اور سیدھی رَہ دکھا
جو ہُوا محصور دَر کوئے بتاں ، ہے بے قرار

تجھ کو ہی معلوم ہے بطنِ صدف میں کیا چھپا
باہر آنے کے لیے دُرِّ نہاں ہے بے قرار

بخش دے اس کو، خطاؤں کا ہے بوجھ اس پر لدا
پھولؔ کے سر پر ہے اک بارگراں ، ہے بے قرار

❖❖❖❖❖

سورۃ الاحزاب، آیت نمبر ۲۷

حمد باری تعالیٰ

اُس کا خیال قلبِ مطہر میں جلوہ گر
فرمان اُس کا زیست کے محور میں جلوہ گر

طوفان سے بچاتا سفینے کو ہے وہی
اُس کے کرم کا نور سمندر میں جلوہ گر

ہر سُو نشانیاں ہیں اُسی پاک ذات کی
قدرت ہے اُس کی دہر کے منظر میں جلوہ گر

بے شک وہ ذات ارض وسماوات کا ہے نور[۱]
''ربِّ علیٰ کا نور جہاں بھر میں جلوہ گر''

قرآن نے کہا، وہ ﷺ رؤف ورحیم ہیں[۲]
پرتو صفاتِ حق کا ہے سرور ﷺ میں جلوہ گر

بھیجا ہے اُس نے رحمتِ کونین ﷺ کو یہاں
رحمت ہے اُس کی گنبدِ اخضر میں جلوہ گر

پاتے ہیں اس سے روشنی ، حدّت کی نعمتیں
صنّاعی رب کی مہرِ منور میں جلوہ گر

جھلمل ردا عطا کی فلک کو قدیر نے
کاریگری ہے چادرِ اختر میں جلوہ گر

کعبہ خدا کا گھر ہے ، یہ قرآن نے کہا
اُس کا جلال پھولؔ ! ہے اِس گھر میں جلوہ گر

❖❖❖❖❖

ا۔اللہ نور السموت والارض ۔۲۔سورۂ توبہ کی آخری آیات

حمد باری تعالیٰ

نہیں اُس کا کوئی ہمسر ، وہی رب العلیٰ برتر
وہ اکبر ہے ، وہ اکبر ہے ، اذانوں کی صدا برتر

نمازوں میں یہ کہنا ہے ، وہی اعظم ، وہی اعلیٰ ﷲ
وہی معبودِ واحد ہے ، اُسی کا آسرا برتر

بنایا رحمۃ للعالمیں ﷺ تخلیقِ اوّل کو
اُسی کے حکم سے عبد اُس کے ختم الانبیاء ﷺ برتر

جواب اس کا نہیں لا سکتے انس و جان مل کر بھی
محمد مصطفیٰ ﷺ کو وہ صحیفہ دے دیا برتر

ہے تُو ہی بخشنے والا ، کہا ''لاتقنطوا'' تُو نے
جو رویا سامنے تیرے ، وہ خاطی سے ہُوا برتر

جسے چاہے تُو عزت دے ، جسے چاہے تُو ذلت دے ۲؎
جھکا جو سامنے تیرے ، اُسے تُو نے کیا برتر

ہیں سب اولادِ آدم ؑ ، تُو نے فرمایا ہے قرآں میں
جو تقویٰ میں ہُوا افضل ، وہی تو ہو گیا برتر ۳؎

جو منکر ہیں ، جو ملحد ہیں ، وہ کج بحثی میں ہیں اُلجھے
تری حکمت ، تری قدرت خرد سے ماورا ، برتر

تُو رکھ اس پھول کو عقبیٰ میں شاہِ دیں ﷺ کے قدموں میں
الٰہی ! سُن دُعا اس کی ، ملے اس کو وہ جا برتر

❖❖❖❖❖

۱؎ رکوع اور سجدوں کی تسبیحات ۔ ۲؎ سورۂ آل عمران ، آیت نمبر ۲۶ ۔ ۳؎ سورۂ الحجرات ، آیت نمبر ۱۳

حمد باری تعالیٰ

مشکلوں میں اے خدا ! تیرا سہارا چاہیئے
صاحبِ معراج ﷺ کا ہم سب کو صدقہ چاہیئے

تیری قدرت کے مظاہر اس جہاں میں چار سُو
ان کو دیکھیں ، ان کو سمجھیں ، چشمِ بینا چاہیئے

آیۂ ''لاتقنطوا'' دی تُو نے ہے قرآن میں [1]
ہم کو اے غفّار ! اس کا ہی وسیلہ چاہیئے

''لن ترانی'' [2] سُن کے چُپ ہوں ، حشر کے میدان میں
''اے خدا ! میری نظر کو تیرا جلوہ چاہیئے''

مدحتِ سرکار ﷺ میں بھی ہے ثنا تیری نہاں
وہ ﷺ ترا شہکار ہیں ، دل میں یہ جذبہ چاہیئے

ملتزم کا آستاں ، سرکار ﷺ کا روضہ دِکھا
لطف تیرا چاہئے اور قُربِ آقا ﷺ چاہئے

پھوؔل کہتا ہے کہ قدموں میں شہِ دیں ﷺ کے رہوں
اے خدا ! فردوس میں ایسا حدیقہ چاہئے

❖❖❖❖❖

۱سورۃ الزمر، آیت نمبر ۵۳ ۔ ۲سورۃ الاعراف، آیت نمبر ۱۴۳

حمد باری تعالیٰ

یہ بتا رہا ہے قرآں کہ غنی خدا ہے بے حد
وہ کریم ، وہ ہے رازق ، وہ کھلا رہا ہے بے حد

وہ ہے حاکمِ زمانہ ، وہ احد ہے ، وہ صمد ہے
جو وہ چاہے ، کر دکھائے ، یہ یقیں ہُوا ہے بے حد

وہ ہے لاشریک بے شک ، وہ ولی ، حفیظ و حافظ
مِری ساری مشکلوں میں مِرا آسرا ہے بے حد

اوہ ''اَلَست'' کہہ رہا ہے ، مِرا دل یہ سُن رہا ہے
وہی تو ہے سننے والا ، سُنے التجا ہے بے حد

مِری زندگی کا مالک ، مِری بندگی کا محور
میں حقیر ایک بندہ جو کہ پُر خطا ہے بے حد

ہے گنہ کا بوجھ سر پر ، مِری آنکھوں میں ہیں آنسو
وہ معاف کرنے والا ، وہ جو بخشتا ہے بے حد

اُسے کیسے دیکھ سکتے کہ حجاب بَر نظر تھا
گِرے واں یہ کہہ کے موسیٰؑ کہ یہاں ضیا ہے بے حد

وہی اکبر و قوی ہے ، وہی تو ہے سب پہ غالب
وہ قدیر ، وہ ہے قادر ، وہی تو بڑا ہے بے حد

وہ چمن کا خوب منظر کہ تھے حمد خواں عنادل
''یہ اثر ثنا کا دیکھا کہ حسیں فضا ہے بے حد''

میں کہ ہوں خطا کا پُتلا ، وہی در گزر ہے کرتا
جو پُکارا اُس کو میں نے ، اُسی نے سُنا ہے بے حد

وہی بے نیاز لیکن وہی رازداں حقیقی
تجھے پھولؔ ! تھا پتا کیا ؟ کہ وہ آشنا ہے بے حد

❖❖❖❖❖

۱ سورۂ الاعراف، آیت نمبر ۱۷۲ ۔ ۱۲ اَلَست بِرَبکم : کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟

حمد باری تعالیٰ

سُنتا ہے اپنے بندوں کی ربّ العلیٰ دُعا
''ادعونی'' اُس کا قول ، سُنے گا خدا دُعا

قرآں میں بار بار ہے ''الانبیا'' میں بھی ۲؎
کرتے رہے ہیں رب سے تمام انبیاؑ دُعا

شہ رگ سے بھی قریب ہے ، اُس کو پُکار تُو
ہر لمحہ اپنے بندوں کی ہے سُن رہا دُعا

۳؎اُس نے کہا کہ سجدے میں میرے قریب آ
سجدے میں جا کے رب سے کرے بے نوا دُعا

اُس نے فرشتے بھیج دیئے جنگِ بدر میں
کرتے رہے تھے شب میں مِرے مصطفیٰ ﷺ دُعا

واحد ہے جو الٰہ ، دُعا مانگنے سے خوش
دل سے پُکار ، دیتی ہے رب کی رضا دُعا

فرعون قتل کرتا تھا بچوں کو بے دریغ
سُن لی خدائے پاک نے آہ و بکا ، دُعا

جھوٹا خدا بنا تھا ، ہُوا غرق بحر میں ۴
چیخا مگر بچا نہ سکی از بلا دُعا ۵

تُو دیکھ پھولؔ ! مرکزِ دل سے پکار کر
سُنتا ہے تیری کیسے سمیع الدعا ، دُعا

❖❖❖❖❖

۱سورۂ نمبر۴۰،آیت نمبر۶۰۔۲سورۂ الانبیاء۔۳سورۂ العلق کی آخری آیت۔۴سورۂ یونسؑ،آیت نمبر۹۰۔۵سورۂ یونس،آیت نمبر۹۱

حمد باری تعالیٰ

یا رب ! نہ رکھنا مجھ کو کبھی گمرہوں کے ساتھ
اعمال نامہ بھر دے مِرا نیکیوں کے ساتھ

تُو ہی بچانے والا ہے شر سے مجھے خدا !
دنیا میں مجھ کو رہنا پڑا حاسدوں کے ساتھ

توفیق اتنی حمد کی دے ، یہ کہیں سروش
''حمّاد! تیرے باغ میں ہوں قدسیوں کے ساتھ''

رکھنا نہ اُن کے ساتھ ، دلوں پر ہے جن کے قُفل لگے
مایوس جو ہیں رہتے ہیں مُردہ دلوں کے ساتھ

جو نسلِ نو ہماری ہے ، توفیق اُس کو دے
اچھا سلوک وہ کریں اپنے بڑوں کے ساتھ

بے شک تُو لا شریک ہے ، اُن سے ہمیں بچا
مشرک جو ہیں وہ مست ہیں اپنے بُتوں کے ساتھ

ظالم جو ہیں جہان میں ، دل اُن کے تُو بدل
توفیق دے کہ نرم رہیں بے کسوں کے ساتھ

ثابت قدم رہیں کہ توکل تجھی پہ ہو
اہلِ وطن کو رہنا پڑا رہزنوں کے ساتھ

رحمت ہے عالمیں کے لیے شاہ ﷺ کا وجود
ہم کو رحیم ! رکھنا سدا رحمتوں کے ساتھ

وہّاب تیرا نام ہے ، تُو ہے بڑا کریم
دونوں جہاں میں رکھ ہمیں خوش بختیوں کے ساتھ

کرتا ہے پھولؔ تجھ سے دُعا ، بخش دے فلاح
عقبیٰ میں ہم سبھی کو تُو رکھ صالحوں کے ساتھ

❖❖❖❖❖

۱سورۂ محمد ﷺ ، آیت نمبر ۲۴

حمد باری تعالیٰ

رب کی جانب آتا جا
قلب کی تسکیں پاتا جا

تُو اپنے سازِ دل پر
حمد خدا کی گاتا جا

اُس کی قربت کر محسوس
آنکھوں کو برساتا جا

نعرہ لگا تکبیر کا تُو
ہر دل کو گرماتا جا

سب فکروں سے پا لے نجات
سر سجدے میں جھکاتا جا

خود بھی سمجھ قرآں کو تُو
اوروں کو سمجھاتا جا

ذِکر میں رب کے اطمینان
سب کو یہ بتلاتا جا

لا اِلٰہ اِلّا اللّٰہ
ملحد کو تڑپاتا جا

باطل کو پسپا کر دے
پرچمِ حق لہراتا جا

سارے مراحل آساں ہوں
لَو بس رب سے لگاتا جا

پھولؔ ! سخن کے گلشن میں
حمد کے پھول کھِلاتا جا

❖❖❖❖❖

حمد باری تعالیٰ

اللہ ! زیر ہم سے ہر اِک سامری رہے
محفوظ اپنے واسطے خشکی ، تری رہے

پرچم ہلالی سبز ہے ، اپنی ہے یہ دُعا
''مولا ! یہ ارضِ پاک ہمیشہ ہری رہے''

ختم الرسل ﷺ کی راہ پہ ہم کو سدا چلا
اپنی نظر میں آخری پیغمبری ﷺ رہے

حافظ ہے تُو حفیظ ، قوی اور وکیل بھی
مغلوب حاسدین کی ہر ساحری رہے

توفیق دے سدا کہ صداقت کا ساتھ دیں
اپنی زباں پہ بات ہمیشہ کھری رہے

کفّار و مشرکین پہ نصرت ملے ہمیں
ہر ایک نامراد بتِ آزری رہے

وہّاب تیرا نام ہے ، معطی ہے تیری ذات
جھولی گدا کی تیری عطا سے بھری رہے

اِن آنکھوں میں بسا رہے کعبہ، نبی ﷺ کا شہر
ہر دَم نظر کے سامنے جلوہ گری رہے

دنیا و آخرت میں بھلائی تُو کر عطا
دونوں جہاں میں پھولؔ الم سے بری رہے

❖❖❖❖❖

حمد باری تعالیٰ

خالق ہے کائنات کا ، ستّار تیری شاں
واحد ہے ، لاشریک ہے ، تُو سب کا رازداں

ہم ہیں ترے غلام ، تری چاہئے مدد
''توفیق دے عمل کی ہمیں ربِّ دو جہاں''

بندوں سے تجھ کو جو ہے محبت وہ بے مثال
تیرے کرم کی ایک نشانی ہیں باپ ماں

تیرا ہے شُکر ، شاہ ﷺ کی اُمت میں ہم ہوئے
جو آخری نبی ﷺ ہیں ، جو سردارِ مرسلاں

تُو نے کہا ہے ''رعد'' میں ، آیت ہے بیست وہشت
تیرا ہے ذِکر باعثِ تسکینِ قلب و جاں اے

رحمٰن ہے ، رحیم ہے ، غفّار اور ودود
ہفتاد مادران سے بڑھ کر تُو مہرباں

شہ رگ سے بھی قریب ہے ، سب جانتا ہے تُو
بندوں کی اپنے سُنتا ہے تُو آہ وزاریاں

تُو نے دیئے سہارے مجازی بھی دہر میں
پھر بھی سدا تُو رہتا ہمارا ہے پاسباں

(ق)

عقبیٰ میں کیسے چھوڑے گا تُو ہم کو اے کریم !
کُنجِ لحد میں تیرے سوا اور کوئی کہاں !

کہتا ہے پھولؔ ! قلب میں میرے بسا ہے تُو
ہے تیرے شُکر و حمد سے عاجز مِری زباں

❖❖❖❖❖

۱سورۂ الرعد، آیت نمبر ۲۸

حمد باری تعالیٰ

ایماں ہے ، مصطفیٰ ﷺ ہیں ترے آخری نبی ﷺ
مرضی سے تیری ، شاہ ﷺ ہوئے آخری نبی ﷺ

رحمت ہیں عالمین کی سردارِ کائنات ﷺ
ہیں بعد تیرے ، سب سے بڑے آخری نبی ﷺ

جھوٹے نبی کے پیرو منافق ہیں ، پیارے رب !
مومن ہے وہ جو شہ ﷺ کو کہے آخری نبی ﷺ

احسان تیری ذات ہے، سب کچھ ہے تیرے ہاتھ
تیرے کرم سے عرش گئے آخری نبی ﷺ

قرآن جیسا معجزہ تُو نے انہیں ﷺ دیا
دنیا میں بے مثال رہے آخری نبی ﷺ

۲ فتحِ مبیں جو تُو نے دی ، ناقے کی پشت پر
سجدے میں تیرے آگے جھکے آخری نبی ﷺ

شہ رگ سے تُو قریب ہے ، تیرا کرم ہے یہ
اس پھوؔل کے ہیں دل میں بسے آخری نبی ﷺ

❖❖❖❖❖

۱ سبحان الذی اسرا (سورۂ بنی اسرائیل کی پہلی آیت) ۔۲ فتح مکہ کے وقت حضور ﷺ مکے میں اس طرح داخل ہوئے کہ آپ اپنی اونٹنی کی پشت پر سجدۂ شکر میں جھکے جا رہے تھے۔

حمد باری تعالیٰ

شب تُو نے بنائی ، تری تخلیق سحر بھی
غلّہ بھی دیا ، پانی بھی اور میٹھے ثمر بھی

جاری تری تسبیح بھی ، تحمید بھی ہر دَم
''حامد ہیں ترے لالہ و گل ، برگ و شجر بھی''

تُو نور ہے ، انوار ہیں تخلیق میں شامل
تابع ترے احکام کے ہیں شمس و قمر بھی

مُردہ جو زمیں اُس کو تُو کر دیتا ہے زندہ
برساتا ہے مینہ اور ترے برق و شرر بھی

ہے تیری عطا قوتِ گفتار و سماعت
تُو نے ہی دیا علم ہے ، بخشی ہے نظر بھی

حکمت سے تری ، خون کی گردش ہے بدن میں
احکام پہ کرتے ہیں عمل قلب و جگر بھی

قرآن میں فرماتا ہے دَر سورۂ احقاف
اُمت میں تو سرکار ﷺ کی جن بھی ہیں بشر بھی

مخلوق سمندر میں بھی ، صانع ہے بڑا تُو
ہے بحر میں مرجان ، صدف میں ہے گہر بھی

اللہ تُو رحمٰن ہے ، کر پھولؔ پہ رحمت
آنکھوں سے رواں اشک ہیں، سجدے میں ہے سر بھی

❖❖❖❖❖

ا سورۂ فاطر، آیت نمبر ۹

حمد باری تعالیٰ

تُو نے فرمایا ، ترا احساں امام الانبیاء ﷺ
بعد تیرے ، سب سے ہیں ذیشاں امام الانبیاء ﷺ

معجزہ ایسا دیا تُو نے جو قائم حشر تک
بالیقیں ہیں صاحبِ قرآں امام الانبیاء ﷺ

ارافت و رحمت ہے اُن ﷺ کی ہم پہ، تُو نے کہہ دیا
ہیں سکونِ قلب کا ساماں امام الانبیاء ﷺ

تُو نے فرمایا ، تُو دیتا ہے ہمیں آسانیاں
کر گئے سب مشکلیں آساں امام الانبیاء ﷺ

ذات کا تیری تعارف ہم کو سرور ﷺ سے ملا
دے گئے ہم کو ترا عرفاں امام الانبیاء ﷺ

تُو نے ہے اُن ﷺ کو بنایا رحمۃ للعالمیں ﷺ
فخرِ آدمؑ ، بہتریں انساں امام الانبیاء ﷺ

تُو نے اُن ﷺ کے دل میں اُمت کی محبت ڈال دی
اس کی بخشش کے لیے گریاں امام الانبیاء ﷺ

۲ تُو نے فرمایا ، سراجِ نور بے شک مصطفیٰ ﷺ
لطف سے تیرے ہیں نور افشاں امام الانبیاء ﷺ

ہے دُعا تجھ سے یہی یا رب ! کہ احقر پھولؔ کو
حشر میں لے لیں تہہِ داماں امام الانبیاء ﷺ

❖❖❖❖❖

۱ ’’رؤف رحیم‘‘ (سورۂ توبہ، آیت نمبر ۱۲۸) ۲ ’’سراجا منیرا‘‘ (سورۂ الاحزاب، آیت نمبر ۴۶)

حمد باری تعالیٰ

تیرا یہ احساں ہم اے رب العلیٰ ! ماہِ مبیں ﷺ
لائے ہیں قرآں کا زندہ معجزہ ماہِ مبیں ﷺ

معجزے سب انبیاؑ کے دَور تک اُن کے رہے
کہہ دیا تُو نے ، ہیں ختم الانبیاء ماہِ مبیں ﷺ

سیدِ اولادِ آدمؑ ، سب رسولوںؑ کے امام
ہیں ترا شہکار بے شک مصطفیٰ ماہِ مبیں ﷺ

وہ ہیں شاہد اور مبشر ، تیرے داعی بھی وہی
ہیں سراجِ نورا تُو نے کہہ دیا ماہِ مبیں ﷺ

نور تیرا نام ہے اور نور کا خالق بھی تو
نور پھیلانے کو بھیجا اے خدا ! ماہِ مبیں ﷺ

تُو نے ہی ''اقرا'' کا اُن کو پہلا بھیجا ہے پیام
یاد میں تیری تھے دَر غارِ حرا ماہِ مبیں ﷺ

تُو نے فرمایا ''رَفَعنا'' اور انہیں معراج دی
حکم سے تیرے گئے عرشِ عُلیٰ ماہِ مبیں ﷺ

فتحِ مکہ کی بشارت تُو نے دی سرکار ﷺ کو
سب یہ بولے مرحبا ! صد مرحبا ماہِ مبیں ﷺ

پھوؔل کی سُن لے دُعا ، کر دیں عطا دَر آخرت
اذن سے تیرے ، اسے قدموں میں جا ماہِ مبیں ﷺ

❖❖❖❖❖

۱۔سورۂ الاحزاب، آیت نمبر ۴۶ ۲۔سورۂ الفتح کی پہلی آیت، نیز سورۂ النصر

حمد باری تعالیٰ

ذِکرِ خالق کا سلسلہ رکھئے
اپنا سجدے میں سر جھکا رکھئے

وہ ہے نعم الوکیل اور حافظ
''رب سے مضبوط رابطہ رکھئے''

اُس نے روزِ ازل تھا پوچھا ''الست''
یاد اپنا کہا ''بلیٰ'' رکھئے

اِس سے آغاز ہے نمازوں کا
لب پہ اللہ کی ثنا رکھئے

درسِ اوّل ملا ہے پڑھنے کا
یاد ''اقرا'' کی وہ نوا رکھئے

اِس کو پڑھیئے ، سمجھیئے ، غور بھی ہو
دل میں قرآنِ حق سجا رکھیئے

پہلے پارے کی آخری آیت
پڑھ کے جھگڑے سبھی بُھلا رکھیئے

فرقہ بندی سے رب کو نفرت ہے
متحد ہو کے حوصلہ رکھیئے

اُس نے لازم کیا ہے پھولؔ اسے
قلب میں حُبِّ مصطفیٰ ﷺ رکھیئے

❖❖❖❖❖

۱سورۃ الاعراف، آیت نمبر ۲۷۱ ۔ ۲سورۃ العلق کی پہلی آیت

حمد باری تعالیٰ

تُو نے ہم کو ہدایت کی بخشی ضیا
تُو نے قرآں دیا ، جس نے ہے دی ضیا

تُو نے اُن ﷺ کو ''سراجاً منیرا'' کہا [۱]
تا ابد خاتم الانبیا ﷺ کی ضیا

وہ ﷺ ہیں تخلیق اوّل تری بالیقیں [۲]
وہ ﷺ ہیں ختم الرسل ﷺ اور پہلی ضیا

آخری تُو نے اُن ﷺ کو ہے بخشی کتاب
اب رہے گی سدا اُن ﷺ کی پھیلی ضیا

تُو ہی ''نور السماوات والارض'' ہے [۳]
سورۂ نور میں ہم نے دیکھی ضیا

تیرا فرمان ''نور علی نور'' ہے ۱؎
نور آقا ﷺ ہیں ، قرآں ہے نوری ضیا

نور جبریل ؑ بھی ، رُک گئے سدرہ پر
تیرے محبوب ﷺ نے دیکھی عرشی ضیا

تاب جلوے کی تیرے نہ وہ لا سکے
دیکھی موسیٰ ؑ نے جب کوہ طوری ضیا

بندۂ ناتواں تیرا تنویر پھولؔ
بخش دے اس کو یا رب ! تجلی ، ضیا

❖❖❖❖❖

۱؎ سورۂ الاحزاب، آیت نمبر ۴۶۔ ۲؎ اوّل ما خلق اللہ نوری (اللہ نے سب سے پہلے میرا نور پیدا کیا) ارشادِ رسول ﷺ۔ ۳؎ سورۂ النور، آیت نمبر ۳۵۔ ۴؎ سورۂ النور، آیت نمبر ۳۵

حمد باری تعالیٰ

اللہ ! ہم پہ ہوں تری رحمت کی بارشیں
ہر قلبِ مضطرب پہ سکینت کی بارشیں

''انعمت'' تیرا قول ہے الحمد میں کریم !
ہے التجا کہ ہم پہ ہوں نعمت کی بارشیں

ہم تجھ سے لَو لگائے ہیں ، بندے ہیں ناتواں
ہم پر ہوں تیرے لطف و عنایت کی بارشیں

رحمٰن ہے ، ولی ہے ، کریم و ودود ہے
ہوتی سدا ہیں تیری محبت کی بارشیں

ہفتاد مادران کی الفت بھی اس سے کم
کرتا ہے تُو جو بندوں پہ الفت کی بارشیں

سب عالمین کے لیے رحمت انہیں ﷺ کیا
آقا ﷺ نے کی ہیں رحمت وشفقت کی بارشیں

احسان تیرا ہم پہ ہے بعثت حضور ﷺ کی
آمد سے اُن ﷺ کی ہوگئیں بہجت کی بارشیں

سرکار ﷺ کو رؤف کہا ہے ، رحیم بھی ۱ے
اُمت پہ اپنی کرتے ہیں رافت کی بارشیں

تنویر پھوؔل کرتا ہے پیہم یہی دُعا
کر اس کے دل پہ نور کی ، نکہت کی بارشیں

❖❖❖❖❖

۱ے سورۂ توبہ، آیت نمبر ۱۲۸

حمد باری تعالیٰ

سب کا معبود رب العلیٰ بالیقیں
وہ ہے واحد ، نہیں دوسرا بالیقیں

نام اُس کا ہی وہّاب و رزّاق ہے
اُس کے دَر سے ہی سب کچھ ملا بالیقیں

سب کی فریاد سنتا ہے وہ مستغاث
حال دل سب کا ہے جانتا بالیقیں

اُس نے دے دی کتاب و نبی ﷺ آخری
مصطفیٰ ﷺ خاتم الانبیا بالیقیں

اُس نے فرمایا قرآں میں ''لاتقنطوا'' لے
بخش دیتا ہے ہر اِک خطا بالیقیں

ذات پر اپنی اُس نے ہے رحمت لکھی ۱؎
ہے بڑا مہرباں وہ خدا بالیقیں

انبیاؑ نے بھی فریاد اُس سے ہے کی
پڑھ لو تم سورۃ الانبیا بالیقیں

ذِکر سے اُس کے ، تسکیں دلوں کو ملی
یاد کر اُس کو صبح و مسا بالیقیں

اُس نے توفیق دی ، یہ کرم اُس کا ہے
پھولؔ کرتا ہے حمد و ثنا بالیقیں

❖❖❖❖❖

۱؎سورۃ الزمر، آیت نمبر ۵۳ ۔۲؎سورۃ الانعام، آیت نمبر ۱۲

حمد باری تعالی

تسبیح خدا ہوتی ہے در ارض و سماوات
اس خالق کونین کی سب حمد و مناجات

یہ سورۂ رحمٰن ہمیں یاد دلائے
''جو کچھ بھی ہے عالم میں سبھی رب کی عنایات''

چھوڑی ہے کتاب اس کی، قیامت کا نہیں ڈر
بگڑے ہیں زمانے میں مسلمان کے حالات

کفار کے نرغے میں ہے سرکار ﷺ کی امت
کشمیر و فلسطین میں جاری ہیں فسادات

ہم اس کے ہی دربار میں کرتے ہیں دُعائیں
رحمٰن! ترے لطف کی اب ہم پہ ہو برسات

ہے سورۂ انعام کے آخر میں وضاحت
قربانیاں اس کے لئے اور ساری عبادات

تبدیلیاں موسم کی ، بہاراں کہ خزاں ہو
قدرت کی نشانی ہیں بدلتے ہوئے دن رات

ماں باپ، بہن بھائی ہوں، اولاد ہو یا زوج
اس دہر میں اللہ کی بندوں کو ہیں سوغات

اے پھولؔ! طیور اس کی کریں حمد سحر دم
تسبیح میں مصروف جمادات و نباتات

❖❖❖❖❖

حمد باری تعالیٰ

تیری تخلیق زمیں، عرش بریں ہے الحمد
نام تیرا ہے قوی، تو ہی متیں ہے الحمد

یاد پیمان بلیٰ آیا تو دل نے یہ کہا
''مثل رب کوئی نہیں کوئی نہیں ہے الحمد''

سارے دشوار مراحل میں پکاروں اللہ
خانۂ دل میں مرے تو ہی مکیں ہے الحمد

ہے کرم تیرا کہ سرکار ﷺ کی امت میں کیا
پاس قرآن ہے اور دین مبیں ہے الحمد

تجھ کو سجدہ جو کروں ، ملتی ہے قربت تیری
تیرا فرمان، تو شہ رگ سے قریں ہے الحمد

تو نے پوچھا تھا ''الست'' اے مرے اللہ! کبھی
مرکز قلب مرا اس کا امیں ہے الحمد

ہے تصور میں مرے تیرے حرم کی چوکھٹ
خم ترے سامنے احقر کی جبیں ہے الحمد

تو کہ ہر چیز پہ قادر ہے، ترا نام قدیر
آسرا تیرا لئے قلب حزیں ہے الحمد

پھولؔ کو طیبہ و بطحا ہیں بہت ہی پیارے
اس کی تسکین دلی بھی تو وہیں ہے الحمد

❖❖❖❖❖

حمد باری تعالیٰ

اے دل ! برائے سجدۂ پروردگار آ
کعبے کے آستان پہ تُو بار بار آ

دربارِ ملتزم پہ برستی ہیں رحمتیں
پائے گا تُو سکون ، دلِ بے قرار آ

بندہ فقط ہے ایک کا ، اُس سے ہی لَو لگا
غیروں کے سارے طوق غلامی اُتار آ

دل کہہ رہا ہے رب سے ،وہ رحم و کرم کرے
’’اے روشنیٔ رحمتِ آمرزگار آ‘‘

بادِ نسیم چلتی ہے لے کر اُسی کا نام
کہتی ہے، رب کے فضل سے فصلِ بہار آ

کر کے وضو ، خدا کی وہ تسبیح یاں کریں
شبنم ! تُو جا کے رُخ کو گلوں کے نکھار آ

کہتا ہے یہ کلامِ خدا ، مجھ پہ کر عمل
سیرت کی روشنی میں عمل کو سنوار آ

نادم ہُوا جو نفس ، قسم اُس کی ، قولِ رب [۱]
اُس کی طرف تُو روتا ہُوا شرمسار آ

[۲] کرتا نہیں خلاف ہے وعدے کے اپنے وہ
بس اُس کی ایک ذات پہ کر انحصار آ

کمزور بندہ پھول ہے، کہتا ہے رب ''الست'' [۳]
میرا سہارا لینے نحیف و نزار ! آ

❖❖❖❖❖

[۱] سورۂ القیامہ ، آیت نمبر ۲ ۔[۲] سورۂ الروم ، آیت نمبر ۶ : سورۂ آل عمران ، آیت نمبر ۹ ۔[۳] ''الست بربکم'': کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟: سورۂ الاعراف، آیت نمبر ۱۷۲

حمد باری تعالیٰ

نہیں اس میں شک ، رب کی قدرت بڑی ہے
وہ سب سے بڑا ، اُس کی حکمت بڑی ہے

ہے قرآن کی پہلی آیت سے ظاہر
اُسی کی ہے حمد ، اُس کی رحمت بڑی ہے

وہ رب عالمیں کا ، اُسے حمد زیبا
''کہو حمدِ باری ، سعادت بڑی ہے''

ہیں جتنی بھی تعریفیں ، اُس کے لیے ہیں
وہ خلاق ہے ، اُس کی صنعت بڑی ہے

ہیں صنّاعیاں اُس کی ارض و سما میں
جو ہے کائنات اس کی وسعت بڑی ہے

سمجھ اپنی محدود ، آنکھوں پہ پردہ
جو ملحد ہیں ، اُن کی جہالت بڑی ہے

بگڑ جائے گر یہ ، بُری ہو گی حالت
دماغ اُس نے بخشا ، یہ نعمت بڑی ہے

سدا حمدِ رب سے ہے آغازِ خطبہ
حبیبِ خدا ﷺ کی یہ سنت بڑی ہے

رہو پھول ! رطب اللساں حمد میں تم
سمجھ رکھو ، سب سے یہ مدحت بڑی ہے

❖❖❖❖❖

حمد باری تعالیٰ

حمدِ ررب ، شہ ﷺ کی ثنا لمحہ بہ لمحہ دل بہ دل
ہے لبوں پر زمزمہ لمحہ بہ لمحہ دل بہ دل

۱دل کو اطمینان ملتا ہے اُسی کے ذکر سے
ذکر کا ہو سلسلہ لمحہ بہ لمحہ دل بہ دل

۲جو کریں گے شکر وہ خالق سے پائیں گے مزید
شکرِ نعمت ہو ادا لمحہ بہ لمحہ دل بہ دل

سب کی سنتا ہے وہی جو ہے مجیب اور جو سمیع
ہو اُسی سے التجا لمحہ بہ لمحہ دل بہ دل

۳اُس نے خود فرما دیا قرآن میں ''لا تقنطوا''
دو اسی کا واسطہ لمحہ بہ لمحہ دل بہ دل

گڑ گڑاتے تھے اُسی کے سامنے سب مرسلیںؑ
سمجھو سورۂ انبیا لمحہ بہ لمحہ دل بہ دل

ہم سے بڑھ کر جانتا ہے تُو ہمیں ، علام تُو
ہے لبوں پر یہ صدا لمحہ بہ لمحہ دل بہ دل

تُو مٹا ہر اک خطا ، دے دین و دنیا میں فلاح
ہے یہی ہر دم دُعا لمحہ بہ لمحہ دل بہ دل

پھول اک بندہ ہے احقر ، حمد کرتا ہے تری
ہے یہ بس تیری عطا لمحہ بہ لمحہ دل بہ دل

❖❖❖❖❖

۱سورۂ رعد، آیت نمبر ۲۸۔ ۲سورۂ ابراہیمؑ، آیت نمبر ۷۔ ۳سورۂ زمر، آیت نمبر ۵۳

حمد باری تعالیٰ

کچھ بھی نہیں احاطۂ قدرت سے ماورا
اُس قادر و قدیر کی حکمت سے ماورا

شہ رگ سے وہ قریب ہے، دل میں مکیں ہے وہ
ہستی ہے اُس کی ذہن کی وسعت سے ماورا

رحمت جو عالموں کی ہیں، اُن ﷺ کو کیا ہے خلق
کوئی نہیں رحیم کی رحمت سے ماورا

محکوم سب اُسی کے ہیں ، جائے مَفَر نہیں
ہے کون ؟ جو ہو اُس کی اطاعت سے ماورا

ہر شعبۂ حیات میں حکم اُس کا مان لو
ہرگز نہ ہو گے اُس کی عبادت سے ماورا

اس درگزر سے بڑھ کے کوئی درگزر نہیں
''لاتقنطوا'' ہماری سکینت سے ماورا

رحمت لکھی ہے خود پہ رحیم و ودود نے
یہ پیار ہر تصورِ اُلفت سے ماورا

اللہ لا شریک ہے ، واحد الہٰ وہ
وہ ذات ہے کسی کی بھی شرکت سے ماورا

صد شکر، تیرے سجدے میں مصروف پھول ہے
کچھ بھی نہیں ہے رب ! تری قربت سے ماورا ۱

❖❖❖❖❖

۱ بحوالہ سورۂ العلق کی آخری آیت

حمد باری تعالیٰ

آ گیا شہرِ بطحا مِرے سامنے
اور ہے بابِ کعبہ مِرے سامنے

مجھ کو اس پر عمل کی دے توفیق تُو
آخری ہے صحیفہ مِرے سامنے

تُو نے فرمایا قرآں میں ''لا تقنطوا''
کتنا اعلیٰ دلاسا مِرے سامنے!

رات دن ، مہر و مہ ، آب و آتش ، ہوا
تیری قدرت کا جلوہ مِرے سامنے

تیرا احسان ہے ، اُن ﷺ کی اُمت کیا
اُسوۂ شاہِ والا ﷺ مِرے سامنے

اے ذات پر اپنی ، تُو نے ہے رحمت لکھی
ہے یہ فرمان تیرا ، مِرے سامنے

آنکھ سے آنسوؤں کی جھڑی ہے لگی
تیرے گھر کا نظارا مِرے سامنے

بہہ رہا میرے چہرے پہ ہے خود بخود
میرے اشکوں کا دریا مِرے سامنے

خواب کیسا تھا اے پھول ! بچپن کا وہ
نور ہی نور پھیلا مِرے سامنے

❖❖❖❖❖

۱ سورۃ الانعام، آیت نمبر۱۲

حمد باری تعالیٰ

تُو خالق کُل جہانوں کا ، مصور او ر باری ہے
تُو حاکم حاکموں کا ، سب پہ تیری حکمرانی ہے

تُو ہی خلّاق ہے ، رزّاق ہے ، وہّاب ہے مولا!
’’ہمارے گھر میں جو کچھ ہے، عنایت ہم پہ تیری ہے‘‘

بھلا جھٹلاؤ گے کیسے؟ کہے یہ سورۂ رحماں
ہراِک نعمت خدایا ! تُو نے ہی ہم کو عطا کی ہے

بچھایا خوانِ یغما ، پالتا ہے ساری خلقت کو
دیئے اثمارِ شیریں اور میسر صاف پانی ہے[۱]

کیا ہے ظالموں نے ظلم ، تُو آہ و فغاں سُن لے
سہارا بے کسوں کا ہے ، تُو مظلوموں کا حامی ہے

عطا کرنا ہے تیرا کام ، تیرا نام ہے معطی
تُو بے شک سب کا داتا ہے، تُو بے شک سب کا دانی ہے

رضا اپنی عطا کر ، ہم ترے محبوب ﷺ کی اُمت
نہیں ہے کوئی غم ہم کو ، اگر تُو ہم سے راضی ہے

ترے در پر ترا بندہ حقیر و ناتواں آیا
فغاں ہے اس کے لب پر، دل غموں سے کرچی کرچی ہے

بھروسا تجھ پہ کرتا ہے ترا ناچیز یہ بندہ
'کفی باللہ' کہتا ہے ، تری ذات اس کو کافی ہے

ہر اِک خوبی ہے تیرے ہاتھ ، ہے تُو ہی مِرا ناصر
توکل تجھ پہ کرتا ہوں ، سہارا تُو الٰہی ! ہے

سحر دَم پھول نے دیکھے چمن میں اوس کے موتی
ہے تیری شاں کہ شبنم چہرۂ گل روز دھوتی ہے

❖❖❖❖❖

اسورۃ الملک کی آخری آیت

حمد باری تعالیٰ

کوئی ربِ واحد کا ہمتا نہیں ہے
کوئی اور حق دارِ سجدہ نہیں ہے

وہ خلّاق و رزّاق ، وہّاب و معطی
بتا ، کیا وہی سب کا داتا نہیں ہے؟

تُو پڑھ سورۃ الانبیاؑ ، پوچھ دل سے
رُسلؑ نے بھی اُس کو پکارا نہیں ہے؟

ندائے ''الست'' آنے لگتی ہے دل میں
''بلیٰ'' کا ، کیا اُس سے وعدہ نہیں ہے؟

زمین آسمانوں میں ہے نور اُس کا ؏
بتا ، ہر طرف اُس کا جلوہ نہیں ہے؟

وہ ''نور علیٰ نور'' کہتا ہے خود ہی
پڑھو ، کیا یہ قرآں میں فقرہ نہیں ہے؟ ۳ے

اگر اُس کی رحمت نہ سایہ فگن ہو
کوئی پھر کرم کرنے والا نہیں ہے

وہ چاہے تو موسیٰ ؑ کو فرعون پا لے
یہ دل اُس کی حکمت کو سمجھا نہیں ہے

یہ پانی ، ہوا ، رزق کا یہ ذخیرہ
بھلا اُس کا یہ خوانِ یغما نہیں ہے

بُھلا دیتے ہیں اُس کو دنیا میں پھنس کر
مگر پھول ! وہ ہم کو بھولا نہیں ہے

❖❖❖❖❖

اسورۃ الاعراف، آیت نمبر ۱۷۲ ۲ اور ۳ سورۃ النور، آیت نمبر ۳۵

حمد باری تعالیٰ

رب کا ہے احسان ہم پر ہستیِ خیر الانام ﷺ
اُن ﷺ پہ دیں کامل ہے اور پیغمبری کا اختتام

وہ تو ہے رحمٰنِ دنیا ، شہ ﷺ کا یہ ارشاد ہے
اپنی رحمت سے وہ کرتا ہے سبھی کو شاد کام

حشر میں لیکن ہے شان اُس کی رحیم الآخرۃ
خلد میں بس مومنِ صالح کرے دائم قیام

وہ احد ہے ، وہ صمد ہے اور وہی واحد الٰہ
“ہے وہی معبودِ برحق جس کا ہے اللہ نام”

طوعاً و کرھاً اُسی حاکم کے سب محکوم ہیں
خوش دلی سے جو ہو تابع ، ہے وہی ذی احتشام

فضل ہے خلقت پہ تیرا ، سب کا تُو رزّاق ہے
خوانِ یغما سے ہیں تیرے ، فیض پاتے خاص و عام

جو منافق ہیں ، مقام اُن کو ملا اسفل ترین ۲؎
یہ ہے تیرا فیصلہ ، اُن سب پہ جنت ہے حرام

جو نہ مانے مصطفیٰ ﷺ کو ، وہ ہیں ختم الانبیا ﷺ
مشرک و کافر سے بدتر اُس منافق کا مقام

پھولؔ کی ہے التجا ، تیرے کرم کے سائے میں
از طفیلِ مصطفیٰ ﷺ ہو زندگی اس کی تمام

❖❖❖❖❖

۱؎ Willingly and unwillingly (سورۃ آل عمران، آیت نمبر ۸۳) ۔ ۲؎ سورۃ النساء، آیت نمبر ۱۴۵

حمد باری تعالیٰ

اُسے جانو ، چلاتا ہے نظامِ بحر وبر وہ تو
ہر اِک مخلوق کو دیتا ہے جینے کا ہنر وہ تو

ذرا طاؤس کو دیکھو ، ذرا سرخاب کو دیکھو
پرندوں کو عطا کرتا ہے رنگیں بال و پر وہ تو

وہی دیتا ہے آغوشِ صدف نیساں کے قطرے کو
سمندر میں نہاں رکھتا ہے مرجان و گہر وہ تو

وہی خالق ،وہی باری ، مصوّر اور ہے رازق
بہر لمحہ ہر اِک مخلوق کی رکھے خبر وہ تو

کہاں تم چھپ سکو گے ؟ ہرجگہ وہ حاضر و ناظر
''تمہارے کام پر ہر وقت رکھتا ہے نظر وہ تو''

اکہا ''لاتقنطوا'' اُس نے ، وہی تو سننے والا ہے
کُھلا رکھتا ہے بندوں کے لیے بابِ اثر وہ تو

کہاں نمرود اور شدّاد اور فرعون و ہاماں ہیں؟
مٹا کر خاک کر دیتا ہے مغروروں کا سر وہ تو

دماغ و ذہن بخشا ہے ، اُسی نے دی توانائی
عطا کرتا ہے ہر انسان کو قلب و جگر وہ تو

کرواے پھولؔ! شُکر اُس کا، ہدایت اُس نے بخشی ہے
سبھی کو دے رہا ہے قوتِ سمع و بصر وہ تو

❖❖❖❖❖

اسورۃ الزمر، آیت نمبر ۵۳

حمد باری تعالیٰ

ہم پہ احسان تیرا سراجِ منیر ﷺ
نور و فرقان و طٰہٰ سراجِ منیر ﷺ

کوئی اُن ﷺ کا مماثل نہیں خلق میں
تیرا شہکار اعلیٰ سراجِ منیر ﷺ

اپنے بندوں کو نورِ ہدا بخشنے
تُو نے اللہ ! بھیجا سراجِ منیر ﷺ

معجزہ زندہ تُو نے نبی ﷺ کو دیا
لائے قرآں کا تحفہ سراجِ منیر ﷺ

تُو نے ’’انا فتحنا‘‘ اُس نبی ﷺ سے کہا
شاہِ بطحا و طیبہ سراجِ منیر ﷺ

تُو نے عرشِ علیٰ پر بلایا انہیں ﷺ
صاحبِ لیلِ اسرا سراجِ منیر ﷺ

تُو نے اسوے کو اُن ﷺ کے ہے احسن کہا
دے گئے کیا اثاثہ ! سراجِ منیر ﷺ

تُو نے فرمایا قرآں میں ''لاتقنطوا'' ۲؎
لائے بخشش کا مژدہ سراجِ منیر ﷺ

حشر میں اُن ﷺ کے قدموں میں رکھنا اسے
پھولؔ احقر کے آقا سراجِ منیر ﷺ

❖❖❖❖❖

۱؎سورۃ الفتح کی پہلی آیت ۲؎سورۃ الزمر، آیت نمبر ۵۳

حمد باری تعالیٰ

بحر و بر ، خاک و آب ہیں تیرے
سب ہنر لاجواب ہیں تیرے

تُو ہے خلّاق ، تُو ہی صانع ہے
اورکرم بے حساب ہیں تیرے

تیرے فرماں پہ ہے عمل جن کا
''بندے وہ کامیاب ہیں تیرے''

تُو نے علم الیقیں دیا ہم کو
کتنے سِر دَر حجاب ہیں تیرے

آسمانوں کی وسعتیں تیری
مہر و مہ اور شہاب ہیں تیرے

ختم تُو نے نبوت اُن ﷺ پر کی
جو رسالت مآب ﷺ ہیں تیرے

اپنی مرضی سے کون دیکھ سکے
قبضے میں سارے خواب ہیں تیرے

تُو نے ہی اُن کو تھی فضیلت دی
وہ جو اہلِ کتاب ہیں تیرے

سُوکھی دھرتی کو دیتا ہے پانی
بارشیں اور سحاب ہیں تیرے

تُو نے پھولوں کو حُسن بخشا ہے
کتنے دلکش گلاب ہیں تیرے

دونوں عالم میں پھولؔ پر ہو کرم
سب شہود و غیاب ہیں تیرے

❖❖❖❖❖

اسورۃ البقرۃ، آیت نمبر ۴۷

حمد باری تعالیٰ

لگائے آس اے آمرزگار ! ہم بھی ہیں
ترے کرم پہ کیئے انحصار ہم بھی ہیں

خطائیں بخش دے مولا ! نبی ﷺ کے صدقے میں
تری معافی کے امیدوار ہم بھی ہیں

ہے تیرا نام ودود اور غفور ہے تُو ہی
تری جناب میں پروردگار! ہم بھی ہیں

تجھے پسند بہت اشک ہیں ندامت کے
خطا کا بار لئے شرمسار ہم بھی ہیں

پکار سُن لے ہماری کہ تُو سمیع و مجیب
صدائیں دیتے تجھے بار بار ہم بھی ہیں

کرم ہے تیرا ، کیا ہم کو اُن ﷺ کی اُمت میں
ترے رسول ﷺ پہ دل سے نثار ہم بھی ہیں

ہمیں سکون عطا ہو کہ قلب ہے مضطر
ستایا دہر نے ہے ، بے قرار ہم بھی ہیں

ترے حبیب ﷺ کے ادنیٰ غلام ہیں ہم بھی
گدائے کوچۂ والا تبار ﷺ ہم بھی ہیں

تُو مستغاث[۱] ہے ، سُنتا ہے سب کی آہ وفغاں
جہاں میں ظلم و ستم کا شکار ہم بھی ہیں

دُعا ہے پھولؔ کی ، ہم کو بچا مظالم سے
رہینِ مظلمۂ [۲] روزگار ہم بھی ہیں

❖❖❖❖❖

۱۔ فریاد سُننے والا ۲۔ ستم ، ناانصافی ، جور و جفا

حمد باری تعالیٰ

''العظمۃُ لِلّہ'' یہی نام بڑا ہے
اور اُس کی رضا کے لیے ہر کام بڑا ہے

سردار کتابوں کا ہے قرآنِ معظم
''سب کے لیے اللہ کا پیغام بڑا ہے''

اُس نے اہلِ قرابت کے لیے حق کی ہدایت
قرآن میں ہے ، رشتۂ ارحام بڑا ہے۲؎

اللہ کی جنت کا تصور نہیں ممکن
اُس کا تو ہر اک گوشۂ آرام بڑا ہے

چوبیسویں سورۃ میں ہے اللہ کا فرمان
تم کیوں نہیں بولے کہ یہ الزام بڑا ہے۳؎

وہّاب ہے ، رزّاق ہے اور ہے وہی معطی
اللہ سے جو ملتا ہے ، انعام بڑا ہے

اللہ نے فرما دیا اسلام کے حق میں
ادیان کا سردار یہ اسلام بڑا ہے

"اکملت لکم"[۴] رب نے کہا سرورِ دیں ﷺ سے
نعمت کا شہِ دیں ﷺ پہ یہ اتمام بڑا ہے[۵]

اللہ کے رستے میں لُٹائے گا اگر جاں
اے پھولؔ ! تری زیست کا انجام بڑا ہے

❖❖❖❖❖

[۱] سورۃ النساء ، آیت نمبر ۳۶ ـ [۲] سورۃ النساء کی پہلی آیت ـ [۳] سورۃ النور، آیت نمبر ۱۶ (حضرت عائشہ صدیقہؓ پر تہمت کے سلسلے میں تنبیہ) ـ [۴] اور [۵] سورۃ المائدہ، آیت نمبر ۳

حمد باری تعالیٰ

عبادت کے لائق خدا ! صرف تُو ہے
کہ مسجود ، ربِّ العلیٰ ! صرف تُو ہے

چلا جو رہا ہے یہاں نظمِ ہستی
وہ خلّاقِ ارض و سما صرف تُو ہے

تُو شمس و قمر کا ، ستاروں کا خالق
جو بخشے جہاں کو ضیا صرف تُو ہے

ہے وہّاب و غفّار و رزّاق تُو ہی
جو کرتا ہے ہم کو عطا صرف تُو ہی ہے

یہ کہتی ہے قرآن کی پہلی آیت
''سزا وارِ حمد وثنا صرف تُو ہے''

سدا اپنے بندوں کا تُو ہے محافظ
جو سُنتا ہے سب کی صدا صرف تُو ہے

کرم سے تُو اسباب پیدا ہے کرتا
حقیقت میں حاجت روا صرف تُو ہے

ہیں مخلوق میں سب سے بہتر شہ دیں ﷺ
ہیں سب تیرے بندے ، بڑا صرف تُو ہے

اَغثنی ! اغثنی ! الٰہی ! اغثنی !
کہ فریاد رس پھولؔ کا صرف تُو ہے

❖❖❖❖❖

حمد باری تعالیٰ

ہم سب پہ ہیں احسان ترا ، روحِ دو عالم ﷺ
ہیں سب کے یہاں راہنما روحِ دو عالم ﷺ

تُو نے کہا ’’احقاف‘‘ میں ، جن بھی ہوئے مومن
تا حشر رسولِ دو سرا روحِ دو عالم ﷺ

’’لولاک لما‘‘ تیرا ہی ارشاد ہے یا رب!
تخلیقِ دو عالم کی بِنا روحِ دو عالم ﷺ

تُو نے ہی انہیں رحمتِ کونین ﷺ بنایا
دیتے رہے دشمن کو دُعا روحِ دو عالم ﷺ

ہیں نوری سراج آپ ﷺ ، یہ ’’احزاب‘‘ میں کہہ کر
ظاہر یہ کیا ، نورِ ہدا روحِ دو عالم ﷺ

قرآن کتابِ مبیں ، وہ ﷺ نور ، کہے تُو ۱؎
بے شک ہیں ضیا بخشِ حراروحِ دو عالم ﷺ

’’اقرا‘‘ کا جو پیغام تھا وہ تُو نے ہی بھیجا
جبریل ؑ نے آکر یہ کہا ، روحِ دو عالم ﷺ

لیں نامِ خدا اور پڑھیں ، سب کا وہ خالق
ہیں آپ ﷺ ہی محبوبِ خدا ، روحِ دو عالم ﷺ

تُو ’’کنزِ خفی‘‘ اور وہ ﷺ تخلیق کا باعث
بس جانتا ہے تُو کہ ہیں کیا روحِ دوعالم ﷺ

یا رب ! ہے دُعا پھولؔ کی ، در خلدِ بریں کاش
قدموں میں اسے بخش دیں جا روحِ دو عالم ﷺ

❖❖❖❖❖

۱؎ سورۃ المائدہ، آیت نمبر ۱۵

حمد باری تعالیٰ

تُو مہرباں بندوں پہ ہے ، احساں ترا ختم الرسل ﷺ
تُو نے نوازا ہے ہمیں ، ہم کو دیا ختم الرسل ﷺ

ہے تُو ہی رب العالمیں ، تیری عطا سے مل گئے
وہ رحمتہ للعالمیں ﷺ ، کہف الوریٰ ختم الرسل ﷺ

تُو نے انہیں شاہد کہا ، تُو نے انہیں داعی کہا
تُو نے بتایا ہم کو ہیں نور الہدیٰ ختم الرسل ﷺ

تُو نے انہیں معراج دی ، وہ صاحبِ اسرا ہوئے
پہنچے ہیں تیرے اذن سے عرشِ علیٰ ختم الرسل ﷺ

محشر میں سارے انبیاؑ ہیں اُن ﷺ کے ہی پرچم تلے
تھامیں گے تیری حمد کا بے شک لِوا ختم الرسل ﷺ

تیر کرم ہے اے خدا! اُمت میں اُن ﷺ کی کر دیا
جو ہیں شفیع المذنبیں ، غمخوارِ ما ختم الرسل ﷺ

تُو نے انہیں قرآں دیا جس میں ہے ''منّ اللہ'' بھی[۲]
بے شک ہمارے واسطے تیری عطا ختم الرسل ﷺ

تُو نے نبی ﷺ کو بھیج کر خود سے ہمیں ملوا دیا
بتلا گئے ہم کو ہر اِک تیری رضا ختم الرسل ﷺ

تو پھولؔ کو توفیق دے ، کرتا رہے تیری ثنا
ہر خطبے میں کرتے رہے حمدِ خدا ختم الرسل ﷺ

❖❖❖❖❖

[۱]سورۃ الاحزاب، آیت نمبر ۴۵ ۔[۲]سورۃ آل عمران، آیت نمبر ۴۶ (بے شک اللہ تعالیٰ نے احسان کیا مومنوں پر کہ اُن میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو مبعوث کیا)

حمد باری تعالیٰ

جو یاد رب سے اپنے دل کا گھر آباد کرتے ہیں
وہ خود کو خوف و غم سے بالیقیں آزاد کرتے ہیں۱؎

وہ بندے رب کو پیارے ہیں، وہ پاتے ہیں سکون دل۲؎
جو ذوق و شوق سے ہر وقت اُس کو یاد کرتے ہیں

جو زعمِ ارتقا میں رب سے ہیں گستاخیاں کرتے
وہ اپنے ہاتھوں اپنی عاقبت برباد کرتے ہیں

دماغ اُس کی عطا ہے، علم بھی اُس نے ہی بخشا ہے
اُسی کے اِذن سے بندے کوئی ایجاد کرتے ہیں۳؎

جنہیں اس کی طلب ہے، پائیں اپنے رب کی خوشنودی
یتیموں اور مسکینوں کے دل کو شاد کرتے ہیں

ہمارا کچھ نہیں ہے ، سب اُسی کا ہے جو معطی ہے
وہی توفیق دیتا ہے تو ہم امداد کرتے ہیں

پڑھو ''والنجم'' ۴؎ کیا آغاز میں رب ہے فرمایا
محمد مصطفیٰ ﷺ بس وحیِ رب ارشاد کرتے ہیں

زمین اور آسمانوں میں اُسی کے پھیلے ہیں لشکر ۵؎
جو تسبیح اور تحمید اُس کی لاتعداد کرتے ہیں ۶؎

پڑھو اے پھولؔ! سورہ انبیاؑ ، یہ غور سے دیکھو
کہ رب کے مرسلیں بھی رب سے ہی فریاد کرتے ہیں ۷؎

❖❖❖❖❖

۱؎ سورہ یونس، آیت نمبر ۶۲ ۔۲؎ سورہ رعد، آیت نمبر ۲۸ ۔۳؎ ''ولا یحیطون بشی ءِ من علمہ الا بماشآء'' (آیت الکرسی، البقرۃ، آیت نمبر ۲۵۵) ۔۴؎ سورہ نمبر ۵۳ ۔۵؎ سورہ مدثر، آیت نمبر ۳۱ کا آخری حصہ۔۶؎ سورہ تغابن (سورہ نمبر ۶۴) کی پہلی آیت ۔۷؎ سورہ الانبیاء میں اکثر انبیاء اور مرسلینؑ کی دُعائیں ہیں جو انہوں نے اپنے رب سے التجا کرتے ہوئے مانگی ہیں۔

حمد باری تعالیٰ

کیا تُو نے احسانِ ختمِ نبوت
ہے قرآں میں اعلانِ ختمِ نبوت

اے کیا دیں مکمل بہ اتمامِ نعمت
ہے اس میں ہی برہانِ ختمِ نبوت

دیا معجزہ زندہ قرآں کا شہ ﷺ کو
عیاں اُن ﷺ سے کی شانِ ختمِ نبوت

وہی تیرا مومن ، ہی بس ہے مسلم
جو رکھتا ہے ایمانِ ختمِ نبوت

دی توفیق صدیق ؓ کو تُو نے یارب!
بنے وہ نگہبانِ ختمِ نبوت

فنا کر دیا جھوٹے نبیوں کو تُو نے
کہ مہکایا بُستانِ ختمِ نبوت

وہی تیرے محبوب ﷺ کا اُمتی ہے
ہے جس دل میں ایقانِ ختمِ نبوت

رہے گا تری مہربانی سے قائم
ابد تک دبستانِ ختمِ نبوت

یہ تیرا کرم ہے ، ملی پھولؔ کو ہے
فضائے گلستانِ ختمِ نبوت

❖❖❖❖❖

اسورہ المائدہ، آیت نمبر۳

حمد باری تعالیٰ

خُلق پر ہے وَا تری رحمت کا باب
تُو نے بخشا تحفۂ اُمّ الکتاب

ہم ہیں خاطی اور تُو غفّار ہے
ہیں ندامت کے عَرَق سے آب آب

آیۂ ''لاتقنطوا'' کا واسطہ
''تُو دُعائیں کر لے میری مستجاب''

دشمنوں کے شر سے تُو ہم کو بچا
سُن لے تُو فریاد یا رب ! اب شتاب

حکم سے تیرے ہے وہّاج و سراج [۱]
تیری صنعت ہے ضیائے آفتاب

ہم کو یا رب! مکہ وطیبہ بُلا
ملتزم پر ہم کو پھر کر باریاب

چاندنی شب میں ندی جھلمل کرے
تیری صنّاعی ہے بے شک ماہتاب

ہم گھِرے ظلم و ستم کی آگ میں
ہم پہ تُو برسا دے رحمت کا سحاب

دین و دنیا کی بھلائی کر عطا
دُور کر دے ہم سے یارب! ہر عذاب

ہم ہیں بندے ناتواں، تُو ہے غفور
ہم سے تُو آسان ہی لینا حساب

حشر میں ہو پھولؔ پر سایہ فگن
تیری رحمت ،باغِ ہاشم کا گلاب ﷺ

❖❖❖❖❖

۱سورہ النباء، آیت نمبر۱۳

حمد باری تعالیٰ

بے مثل تیرا یا رب ! شہکار ، جانِ رحمت ﷺ
تیری عطا سے سب کے سردار ، جانِ رحمت ﷺ

محشر میں انبیاءؑ کو زیرِ لِوا کیا ہے
تیرے ہی فضل سے ہیں سالار ، جانِ رحمت ﷺ

اے خُلقِ عظیم ، تُو نے قرآن میں کہا ہے
رکھتے ہیں کتنے اعلیٰ اطوار ، جانِ رحمت ﷺ

شمس الضحیٰ ﷺ وہی ہیں ، بدرالدجیٰ ﷺ وہی ہیں
تیرے کرم سے مولا! ضوبار ، جانِ رحمت ﷺ

سب انبیاءؑ کے سرور ، سردارِ آلِ آدمؑ
ہیں تیرے بعد بے شک مختار ، جانِ رحمت ﷺ

دیکھی جھلک ہے اُن ﷺ کی ، پر تشنگی ہے دل میں
تُو خواب میں دکھا دے اِک بار ، جانِ رحمت ﷺ

رافت انہیں ﷺ عطا کی ، رحمت انہیں ﷺ عطا کی ۲؎
اُمت سے اپنی ، کرتے ہیں پیار ، جانِ رحمت ﷺ

آقا ﷺ رؤف بھی ہیں ، آقا ﷺ رحیم بھی ہیں
تیرے کرم سے شیریں گفتار ، جانِ رحمت ﷺ

محشر میں کر دے ایسا ، اس پھوؔل بے نوا کو
قدموں میں اپنے رکھیں سرکار ، جانِ رحمت ﷺ

❖❖❖❖❖

۱سورہ القلم ،آیت نمبر ۴ ۔۲سورہ توبہ ،آیت نمبر ۱۲۸

حمد باری تعالیٰ

نغمہ تہلیل کا نیارا ہے
صورتِ شرک پارہ پارہ ہے

تُو ہی معبود اک ہمارا ہے
اپنے بندوں کا تُو سہارا ہے

تُو ہے رحمٰن اور تُو غفّار
’’تیرا ہر ایک نام پیارا ہے‘‘

تُو ہی سُنتا ہے پکار اُس کی
جس نے دل سے تجھے پکارا ہے

اس کی کوئی نہیں مثال یہاں
تُو نے قرآن جو اُتارا ہے

تیرے پیارے نبی ﷺ نے دنیا میں
نقش توحید کا اُبھارا ہے

جو گریزاں نبی ﷺ سے اور تجھ سے
اُس کی قسمت میں بس خسارہ ہے

اے ''عصف و ریحان'' تیری نعمت ہیں
تُو ہی دیتا اناج ، چارا ہے

مہر و مہ ، نجم و گل ، حسیں طائر
تیری صنّاعی ہر نظارا ہے

تیرے محبوب ﷺ کا جو ہو عاشق
تجھ کو بندہ وہی دُلارا ہے

ہم کو اپنی پناہ میں لے لے
مکرِ شیطاں نے ہم کو مارا ہے

تُو نے توفیقِ حمد ہے بخشی
پھوؔل کی فکر کو سنوارا ہے

❖❖❖❖❖

اے ''عصف وریحان'' بحوالہ سورہ الرحمٰن، آیت نمبر ۱۲

حمد باری تعالیٰ

کچھ نہ باہر حدودِ امکاں سے
مانگو سب کچھ ودود و رحماں سے

سُننے والا ہے وہ دُعاؤں کا
''وہ ہے نزدیک تر رگِ جاں سے''

وہ ہے حافظ ،حفیظ ، آفت میں
آس رکھو اُسی نگہباں سے

اُس نے اشرف بنایا خلقت میں
اُس کو اُلفت ہے نوعِ انساں سے

۱۔مومنوں کے لیے شِفا ، وہ کہے
دل کو تسکیں ملی ہے قرآں سے

۲۔رب سے اُلفت شدید ، تم رکھو
چاہو اللہ کو دل و جاں سے

مائیں ستّر ہیں کم از اُلفتِ رب
اِک ذرا سی جھلک ملی ماں سے

علم کا شہر تیرے اُمی لقب ﷺ
منسلک رہ اُسی دبستاں سے

چاہتے ہیں پناہ تیری ہم
رکھ تُو محفوظ شرِّ شیطاں سے

کشتیِ نوح ؑ کا محافظ تُو
تُو نے اُس کو بچایا طوفاں سے

ہم کو صدقہ دے شاہِ طیبہ ﷺ کا
ہم کو نسبت ہے شاہِ ذیشاں ﷺ سے

تجھ سے ہے التجا ، ہمارے رب !
قلب کو بھر دے نورِ ایقاں سے

پھولؔ پھر پہنچے باغِ طیبہ میں
تُو نواز اس کو اُس گلستاں سے

❖❖❖❖❖

ا۔سورۃ الاسرا (بنی اسرائیل)، آیت نمبر ۸۲ ۔ ۲۔سورۃ البقرۃ، آیت نمبر ۱۶۵

حمد باری تعالیٰ

وہی معبودِ واحد ، ذاتِ یکتا
ہمارا ہے نگہباں لمحہ لمحہ

جہاں تحمیدِ رب کا زمزمہ تھا
''وہیں اِک نور بھی کل مجھ پہ برسا''

سُنا تھا خواب میں ''نور علیٰ نور'' لے
تجلّی ہی تجلّی اور جلوہ

ہر اِک تعریف بس اُس کے لیے ہے
اُسی کی ذات کو ہے حمد زیبا

یہاں تو ہیں مجازی بھی سہارے
پسِ مُردن فقط اللہ ہو گا

بُھلائے گا وہ کیسے آخرت میں
یہاں ہے جو خیالِ عبد رکھتا

اُسی کی حکمرانی ہر جگہ ہے
ہے تابع اُس کے یاں کا ذرہ ذرہ

اُسی کی حمد میں مصروف طائر
اُسی کے لطف سے کِھلتا ہے غنچہ

رہوں میں تا ابد سجدے میں اُس کے
میسر مجھ کو ایسا اِک ہو سجدہ

زباں پر پھولؔ کی ہر دَم یہی ہے
مِرے اللہ ! مجھ پر رحم فرما

❖❖❖❖❖

۱سورۃ النور، آیت نمبر ۳۵

حمد باری تعالیٰ

جہاں میں جس نے کہا لا الہٰ الا اللہ
اُسے دلائے صلہ لا الہٰ الا اللہ

لکھی ہے ذات پر اپنی الہٰ نے رحمت
''ہے رحمتوں کی ردا لا الہٰ الا اللہ''

بنایا خالقِ عالم نے حرفِ کن سے جہاں
بِنائے ارض و سما لا الہٰ الا اللہ

مٹاتا قلب سے ہے شرک وکفر کی ظلمت
دلوں کو بخشے ضیا لا الہٰ الا اللہ

تجھے پسند ہے، توحید کا کریں اقرار
ہے اس میں تیری رضا لا الہٰ الا اللہ

عطا کی فتح مبیں تُو نے ، شکر میں تیرے
نبی ﷺ کا سر ہے جھکا لا الٰہ الا اللہ

بلالؓ کعبے کی چھت پر چڑھے بحکمِ نبی ﷺ
اُٹھی حرم سے صدا لا الٰہ الا اللہ

ہے تُو ہی دیتا شفا شرک کے مَرَض سے خدا
فسادِ دل کی دوا لا الٰہ الا اللہ

الٰہی ! طیبہ و بطحا میں بار بار بُلا
ہو لب پہ صلِّ علٰی ، لا الٰہ الا اللہ

چمن میں کرتے ہیں تسبیح خوش نوا طائر
ہے کہتی بادِ صبا لا الٰہ الا اللہ

پیامِ ''اقرا'' میں تنویر وحدتِ رب کی
ہے پھولؔ ! نورِ حرا لا الٰہ الا اللہ

❖❖❖❖❖

حمد باری تعالیٰ

ہم توکل تو خدا پر ہی سدا رکھتے ہیں
شمعِ توحید کی سینے میں ضیا رکھتے ہیں

ضوفشاں رکھتے ہیں فرمانِ ''فَسبّح'' [1] دل میں
''ہر گھڑی حمد کی ہم سر پہ ردا رکھتے ہیں''

اپنے معبود کی درکار ہے قُربت [2] ہم کو
اپنی پیشانی کو سجدے میں گرا رکھتے ہیں

حمد اور نعت ہے قرآن سے سیکھی ہم نے
اپنا انداز ہمیشہ ہی جدا رکھتے ہیں

فضل اللہ کا اور اُس کی عطا ہے ہم پر
دل میں روشن سدا ایماں کا دیا رکھتے ہیں

روشنی لیتے ہیں قرآن سے دَر حمد و ثنا
اپنا آہنگ زمانے میں نیا رکھتے ہیں

نعمتیں اُس نے عطا کیں ، اُسے شاکر ہیں پسند
اُس کی توفیق سے ہم سر کو جھکا رکھتے ہیں

گوشِ دل نے ہے سُنی اُس کی وہ آوازِ ''الست''
یاد ہم اپنا وہ پیمانِ ''بلیٰ'' ۳؎ رکھتے ہیں

رب کا قرآن ، کہو پھولؔ ! کیا اعلیٰ تحفہ!
ارمغان اُس کا جو ہے بیش بہا ، رکھتے ہیں

❖❖❖❖❖

۱ سورۂ النصر (فسبح بحمد ربک) ۔۲ سورۂ العلق کی آخری آیت ۔۳ سورۂ الاعراف (الست بربکم)

حمد باری تعالیٰ

آمنہؓ کو تُو نے بخشی نعمتِ دُرِّ یتیم ﷺ
ہے ترا شہکار بے شک صورتِ دُرِّ یتیم ﷺ

تُو نے ہے اُن ﷺ کو بنایا صاحبِ خُلقِ عظیم
کیا یتیموں پر رہی ہے ! شفقتِ دُرِّ یتیم ﷺ

شُکر تیرا ہم ادا جتنا کریں یا رب ! وہ کم
تُو نے ہم کو ہے بنایا اُمّتِ دُرِّ یتیم ﷺ

تُو نے فرمایا ''رَفَعنا'' دَر الم نشرح ، الٰہ !
تُو نے قرآں میں بتائی رفعتِ دُرِّ یتیم ﷺ ۱؎

تُو ہے ربّ العالمیں ، وہ رحمتہ اللعالمیں ﷺ
عالموں پر سایہ افگن رحمتِ دُرِّ یتیم ﷺ

۲؎ سورۂ ''اِنّا فَتَحنا'' میں ''تُعزّ رُوہ'' نے
ہے بتایا ، حُکم تیرا ، عزّتِ دُرِّ یتیم ﷺ

مالکِ کونین تُو ہے ، سرورِ کونین وہ ﷺ
بعد تیری ذات کے ہے عظمتِ دُرِّ یتیم ﷺ

اُن ﷺ کی مادر ، اُن کے دادا اور ابو طالب چچا
سب کے دل میں تُو نے ڈالی اُلفتِ دُرِّ یتیم ﷺ

حشر میں ساری خطائیں بخش دے ربِّ غفور !
پھوؔل کو مولا ! پلانا شربتِ دُرِّ یتیم ﷺ

❖❖❖❖❖

۱؎ سورۂ الم نشرح ، آیت نمبر ۴ ۔ ۲؎ سورۂ الفتح ، آیت نمبر ۹

حمد باری تعالیٰ

میرے رب ! تیری عطا سمع و بصر
قوتِ گویائی اور قلب و جگر

ہے تُو ہی ملکوں کا مالک ، شک نہیں ۱؎
”اے مِرے رب ! اے خدائے بحر و بر“

عزت وذلت کا دینا تیرے ہاتھ
جس کو چاہے ، تُو بنا دے تاج وَر

تُو نے اپنی ذات پر رحمت لکھی ۲؎
سب سے بڑھ کر رحم و شفقت ، درگزر

تُو نے دیدہ وَر کیا ، تیری عطا
علم و دانش ، فہم اور ذوقِ نظر

تیری رحمت ہے فزوں ، قرآں کہے
آٹھ دَر جنت کے ، رکھے کم سقر

تیری صنّاعی یقیناً بے مثال
تُو بدیعِ آسمان و خشک و تر

باغ میں گلہائے رنگیں ، بر فلک
یہ کواکب کی ردا ، شمس و قمر

تیرا فرماں ، رحمتہ للعالمیں ﷺ
صاحبِ خُلقِ عظیم و خوش سِیَر

تُو نے ’’مَنَّ اللہ‘‘ قرآں میں کہا [۳]
تیرا احساں بعثتِ خیرا لبشر ﷺ

فصلِ رحماں [۴] نے بتایا ہے ہمیں
نعمتیں تُو نے عطا کیں کس قدر

تُو ہی سُنتا ہے دُعائے مضطرب [۵]
تُو ہی دیتا ہے دواؤں میں اثر

دین و دنیا میں بھلائی دے ہمیں
بخش ہر جا نصرت و فتح و ظفر

قدموں ہی میں رکھ رسولِ پاک ﷺ کے
پھولؔ کو جنت میں دے وہ مستقر

❖❖❖❖❖

۱سورۂ آل عمران، آیت نمبر۲۶۔۲سورۂ الانعام، آیت نمبر۵۴۔۳سورۂ آل عمران، آیت نمبر۱۶۴۔۴سورۂ الرحمٰن۔۵سورۂ النمل، آیت نمبر۶۲

حمد باری تعالیٰ

ہیں ترا شہکار بے شک اے خدا ! شمس الضحیٰ ﷺ
لے کے آئے مہر وحدت کی ضیا شمس الضحیٰ ﷺ

اُن ﷺ کی بعثت اے خدا ! ہم پر ترا احسان ہے
سارے عالم کے لیے تیری عطا شمس الضحیٰ ﷺ

رحمتہ للعالمیں ﷺ کی تُو نے ہے تعریف کی
اور تری کرتے رہے حمد و ثنا شمس الضحیٰ ﷺ

تیری کیا ہے شان ! تُو واحد ہے تُو رحمٰن ہے
دے گئے ہیں ذات کا تیری پتا شمس الضحیٰ ﷺ

اپنے بندوں کو دیا ہے تُو نے اِک تحفہ عظیم
لائے ہیں قرآن تیرا بے بہا شمس الضحیٰ ﷺ

تُو نے فرمایا ''رَفَعنا'' رفعتیں بخشیں اُنہیں ﷺ
اذن سے تیرے گئے عرشِ علیٰ شمس الضحیٰ ﷺ

تُو نے جب اُن ﷺ کو بلایا ، چاند تارے کہکشاں
کہہ رہے تھے شاد ہو کر مرحبا ! شمس الضحیٰ ﷺ

تیرے ختم الانبیا ﷺ ، بے شک سراجِ نُور ہیں
ہیں وہی بدرالدجیٰ ، نور الہدیٰ ، شمس الضحیٰ ﷺ

اُن ﷺ کے صدقے میں الٰہی ! پھولؔ کو کر دے معاف
ہیں ترے محبوب ، پیارے مصطفیٰ ﷺ شمس الضحیٰ ﷺ

❖❖❖❖❖

حمد باری تعالیٰ

کس جگہ ہیں تری صنّاعی کے آثار نہیں؟
ذرّے ذرّے کو تری شان سے انکار نہیں

سب ہیں محکوم ترے طوعاً و کرھاً مولا! ۱؎
وہ ہے بدبخت جو کرتا ترا اقرار نہیں

فصلِ رحمٰن کہے ، نعمتیں بخشیں تُو نے
کیا ترے سجدے میں مصروف یہ اشجار نہیں ۲؎

مغفرت کام ہے تیرا ، تُو ہی تواب و غفور
بالیقیں تیرے سوا کوئی بھی غفّار نہیں

منّ و سلویٰ سے نوازی گئی قومِ موسیٰؑ
شُکر کرنے کو تھی لیکن ترا تیار نہیں

شہ ﷺ نے فرمایا کہ عقبیٰ میں تجھے دیکھیں گے
کون سی آنکھ ہے جو طالبِ دیدار نہیں

مصلحت اور تری حکمت ہے نہاں ہر شے میں
جگ میں تخلیق تری کوئی بھی بے کار نہیں

ہے تری ذات سے ہی ارض و سماوات کا نور۳
تُو نہ چاہے تو ملیں ہم کو یہ انوار نہیں

ہم خطا کار ہیں تُو بخش رحیم و رحماں !
اپنے اعمال سے جنت کے تو حقدار نہیں

آہ مظلوم کی جاتی ہے سرِ عرشِ بریں
جو اسے روک سکے ، کوئی بھی دیوار نہیں

رب ہے شہ رگ سے قریں ، دُور نہیں وہ ہم سے
کیسے محسوس کرے قلب جو بیدار نہیں

پھولؔ کہتا ہے ، وہی کرتا ہے پردہ پوشی
میرے خالق کے سوا کوئی بھی ستّار نہیں

❖❖❖❖❖

۱سورۂ آل عمران، آیت نمبر۸۳ ۔۲سورۂ الرحمٰن، آیت نمبر۶ ۔۳سورۂ النور، آیت نمبر ۳۵

حمد باری تعالیٰ

تیرا ہے احسان ہم پر بعثتِ خیرالوریٰ ﷺ
ہے ہنر خلّاق ! تیرا ، خلقتِ خیرالوریٰ ﷺ

وہ ﷺ ہیں مہتاب ِ رسالت ، وہ ﷺ سراجِ نور ہیں[۱]
ہے ترا شہکار بے شک صورتِ خیرالوریٰ ﷺ

تُو نے خود فرما دیا ہے سورۂ احزاب میں
اُسوۂ احسن یقیناً ہے[۲] سیرتِ خیرالوریٰ ﷺ

اس میں کوئی شک نہیں ہے تُو ہی رحمٰن و رحیم
ہے تری رحمت کا مظہر ، رحمتِ خیرالوریٰ ﷺ

ہے عطا کوثر تری[۳] اور مالک وساقی ہیں وہ ﷺ
حشر میں ہم کو پلا دے شربتِ خیرالوریٰ ﷺ

صاحبِ خُلقِ عظیم ۴ اور رحمتہ للعالمیں ﷺ
تُو نے قرآں میں بیاں کی عظمتِ خیرالوریٰ ﷺ

کہہ دیا ''اِنّا فتحنا'' تُو نے فصلِ فتح ۵ میں
اس میں ہے بے شک نویدِ نصرتِ خیرالوریٰ ﷺ

مومنوں کی جاں سے ہیں بڑھ کر نبی ﷺ ، تُو نے کہا ۶
یعنی ہے بنیادِ ایماں اُلفتِ خیرالوریٰ ﷺ

پھوؔل اِک بندہ ہے احقر ، اس کو تُو توفیق دے
اس کے لب پر حمد ہو اور مدحتِ خیرالوریٰ ﷺ

❖❖❖❖❖

۱سورۂ الاحزاب، آیت نمبر۴۶ ۔۲سورۂ الاحزاب، آیت نمبر۲۱ ۔۳سورۂ الکوثر کی پہلی آیت ۔۴سورۂ القلم، آیت نمبر۴ ۔۵سورۂ الفتح کی پہلی آیت ۔۶سورۂ الاحزاب، آیت نمبر۶

حمد باری تعالیٰ

تیرے ہیں شہکار یکتا رحمتہ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ہیں تری قدرت کا جلوہ رحمتہ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تُو ہے ربّ العالمیں ، تُو مالکِ کونین ہے
تُو نے سرور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بنایا رحمتہ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

منزلِ سدرہ سے آگے جانہیں سکتے سروش
اِذن سے تیرے ہیں اُس جا رحمتہ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

معجزہ ایسا دیا جو لامبدل حشر تک
لائے ہیں قرآں کا تحفہ رحمتہ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تُو نے ہے اُن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بنایا آخری اپنا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ہیں ہدایت ہی سراپا رحمتہ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تُو نے دیں کامل کیا ، اب کچھ نہیں اس میں کمی
لے کے آئے دین ایسا رحمتہ للعالمین ﷺ

تیری رحمت کا بھلا اندازہ کیسے ہو سکے!
ہیں تری تخلیق آقا رحمتہ للعالمین ﷺ

منبعِ رحمت ہے تیری ذات رحمٰن و رحیم !
اور ہیں رحمت کا دریا رحمتہ للعالمین ﷺ

پھولؔ کو قدموں میں رکھ تُو سرورِ کونین ﷺ کے
اس کے ہیں ملجا و ماویٰ رحمتہ للعالمین ﷺ

❖❖❖❖❖

حمد باری تعالیٰ

ہر شے سے تری قدرت ہے عیاں سبحان اللہ سبحان اللہ
قبضے میں ترے ہیں کون و مکاں سبحان اللہ سبحان اللہ

آکاش کو دی تُو نے زینت ، تاروں کی ردا جھلمل بخشی
گلشن کو دیئے پھول اور کلیاں سبحان اللہ سبحان اللہ

کھیتوں کو عطا کی ہریالی ، تُو اپنے بندوں کا والی
دیتا ہے مصائب میں تو اماں سبحان اللہ سبحان اللہ

تُو نور ہے ، نور کا خالق بھی ، یہ چاند ستارے اور سورج
ا ن سب کو کیا تُو نے تاباں سبحان اللہ سبحان اللہ

تُو کہتا ہے ، مردہ نہ کہو، وہ زندہ ہیں ، وہ زندہ ہیں
جو تیرے نام پہ دے دیں جاں سبحان اللہ سبحان اللہ

سب سر ہیں جھکے تیرے آگے ، اشجار بھی کرتے ہیں سجدے
کہتی ہیں درختوں پر چڑیاں سبحان اللہ سبحان اللہ

تکبیر بھی ہے ، تہلیل بھی ہے ، اقرارِ رسالت سرور ﷺ کا
''جاری ہے مِری سانسوں میں اذاں سبحان اللہ سبحان اللہ''

ہر لفظ ہے اس میں تیرا ہی ، ممکن ہی نہیں ہے تبدیلی
بے مثل صحیفہ ہے قرآں سبحان اللہ سبحان اللہ

جو تیری محبت ہے مولا ! وہ ستّر ماؤں سے بڑھ کر
تُو نے ہی دیئے ہیں باپ اور ماں سبحان اللہ سبحان اللہ

تُو بندوں کا رکھوالا ہے ، تُو سب کچھ دینے والا ہے
سُنتا ہے تُو سب کی آہ و فغاں سبحان اللہ سبحان اللہ

یہ پھولؔ ترا احقر بندہ ، نذرانہ حمد کا ہے لایا
تُو نے ہی اسے بخشی ہے زباں سبحان اللہ سبحان اللہ

❖❖❖❖❖

حمد باری تعالیٰ

تیری عطا سے صاحبِ قرآں شہِ اُمم ﷺ
اقصیٰ میں ہیں امامِ رسولاں شہِ اُمم ﷺ

تُو نے کہا سراجِ منیر اُن ﷺ کو اے خدا
بے شک ہیں نورِ عالمِ امکاں شہِ اُمم ﷺ

اوّل ہے رکھتا سو میں انہیں ﷺ ہارٹ مائیکل
تیرے ہیں شاہ کارِ نمایاں شہِ اُمم ﷺ

تُو نے لوائے حمد دیا اُن ﷺ کے ہاتھ میں
مخلوق میں ہیں سب سے ہی ذیشاں شہِ اُمم ﷺ

جنت کا گوشہ تُو نے دیا شہرِ شاہ ﷺ کو
لائے ہیں اس زمیں پہ گلستاں شہِ اُمم ﷺ

تُو نے بنایا اُن ﷺ کو رؤف و رحیم ہے
مولا ! ترا عظیم ہیں احساں شہِ اُمم ﷺ

۱ راضی کرے گا شہ ﷺ کو ، ہے وعدہ ترا خدا
اُمت کی ہیں نجات کا ساماں شہِ اُمم ﷺ

ہم عاصیوں کی چاہ شہِ دیں ﷺ کو تُو نے دی
رہتے ہمارے واسطے گریاں شہِ اُمم ﷺ

یا رب ! دُعا ہے پھولؔ کی ، روشن رہے سدا
جو دے گئے ہیں مشعلِ ایماں شہِ اُمم ﷺ

❖❖❖❖❖

۱ سورۃ الضحیٰ، آیت نمبر ۵

حمد باری تعالیٰ

تُو نے اُن کو بنایا ہے ختم الرسل ﷺ ، نازشِ مرسلاں سید المرسلیں ﷺ
تیرا احسان ہے یہ ہمارے لیے تُو نے بھیجا یہاں سید المرسلیں ﷺ

تُو نے دی اُن کو مولا! کتابِ مبیں اور اُن کو کہا نور درمائدہ
تُو نے اُن کو ''سراجا منیرا'' کہا ، ضوفشاں ضوفشاں سید المرسلیں ﷺ

اپنے خطبے کے آغاز میں شاہِ دیں ﷺ ، حمد تیری ہی کرتے رہے برملا
تیری تسبیح میں ، تیری تہلیل میں ، رہتے رطب اللساں سید المرسلیں ﷺ

تیری تخلیق ہیں خاتم الانبیا ﷺ جو ہیں رحمت سراپا ہمارے لئے
عالموں کا تُو رب خالقِ دو جہاں ! رحمتِ دوجہاں سید المرسلیں ﷺ

شان میں تُو نے اُن کی ''رفعنا'' کہا ، شاہ معراج ﷺ کو قربتیں بخش دیں
تو نے عرش بریں تک بلایا انہیں ،سائرِ آسماں سید المرسلیں ﷺ

تیرا احسان ہے بعثتِ مصطفیٰ ﷺ ، تو نے ان کو بنایا رؤف و رحیم
تُو نے اُن کو ''حریص علیکم'' ۲ کہا، حامیٔ مومناں سید المرسلیں ﷺ

تو نے ''من ذاالذی'' ۳ کہہ کے ظاہر کیا، وہ شفیع الامم ﷺ ہیں، کریں گے کرم
اِذن سے تیرے دیں گے ہمیں حشر میں لطف کا سائباں سید المرسلیں ﷺ

خالقِ دو جہاں ! تُو ہمیں بخش دے، ہم پہ سرکار ﷺ کے صدقے میں ہو کرم
ربنا ! تو ہے شہ رگ سے نزدیک تر، اپنی تسکین جاں سید المرسلیں ﷺ

ہے دُعا پھولؔ کی ،علمِ نافع تُو دے ، دل ہو معمور تنویرِ آیات سے
لامبدّل ہے قرآں جو ہے معجزہ ، لائے ہیں ارمغاں سید المرسلیں ﷺ

❖❖❖❖❖

۱ سورۂ المائدہ ، آیت نمبر ۱۵۔ ۲ سورۂ توبہ، آیت نمبر ۱۲۸۔ ۳ آیت الکرسی دَر سورۂ البقرہ، آیت نمبر ۲۵۵ (مَن ذا الذی یشفع عندہ اِلّا باذنہ)۔(کون ہے جو اُس کے آگے شفاعت کر سکے سوا اُس کے جسے اذن دیا گیا)

حمد باری تعالیٰ

دیتا قرآں ہے ہدایت کے خزانے ہم کو
رب نے سرکار ﷺ کو بھیجا یہ سُنا نے ہم کو

اُس کا انعام ہے، احسان ہے ہم پر بے شک
''اُمتی اُن ﷺ کا بنایا ہے خدا نے ہم کو''

فضل رب سے جو ثنا کی ملی توفیق تو دی
نکہتِ شہرِ نبی ﷺ بادِ صبا نے ہم کو

وا کریں دل کی نظر ، ویسے دکھایا ہر سُو
جلوۂ قدرتِ حق ارض و سما نے ہم کو

فصل رحمٰن پڑھیں ، شُکر کریں اُس کا سدا
نعمتیں کتنی ہیں دی ربِّ علیٰ نے ہم کو

رب کا احساں ہے، دکھایا ہے نگاہِ دل سے
وحیِ اوّل کا سماں غارِ حرا نے ہم کو

شُکر اللہ کا ، توفیق ملی مدحت کی
معتبر جگ میں کیا حمد و ثنا نے ہم کو

اے خدا ! بھیج ابابیلوں کا لشکر کوئی
آئے اغیار ہیں دنیا سے مٹانے ہم کو

غزوۂ بدر کی شب کا تُو عطا کر صدقہ
آسرا دے دیا آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دُعا نے ہم کو

عندلیبانِ چمن پھولؔ ! سُناتے ہیں سدا
صبح دم مدحتِ خالق کے ترانے ہم کو

❖❖❖❖❖

حمد باری تعالیٰ

ہے تُو نے ہی بھیجا بشیر و نذیر ﷺ
جو ہیں شاہِ طیبہ بشیر و نذیر ﷺ

۱؎ کہا تُو نے اُن ﷺ کو رؤف و رحیم
ہیں اُمت کے ملجا بشیر و نذیر ﷺ

۲؎ ’’رفعنا‘‘ کہا ، اُن ﷺ کو معراج دی
وہ مہمانِ اسرا بشیر و نذیر ﷺ

کہا ، اُن ﷺ کا ہے خُلق ، خلقِ عظیم
نہیں اُن کے جیسا بشیر و نذیر ﷺ

بنایا انہیں ﷺ رحمتِ کل جہاں
ہیں رحمت سراپا بشیر و نذیر ﷺ

برائے جن و انس انہیں ﷺ تا ابد
ہے تُو نے بنایا بشیر و نذیر ﷺ

کیا ذِکر اکسٹھویں سورہ میں ہے
نویدِ مسیحا ؑ بشیر و نذیر ﷺ

جگہ حشر میں اُن ﷺ کے قدموں میں دے
رکھیں اپنا سایہ بشیر و نذیر ﷺ

تُو دے قُرب اُن ﷺ کا حزیں پھولؔ کو
کہ ہیں اس کے آقا بشیر و نذیر ﷺ

❖❖❖❖❖

۱سورۂ توبہ، آیت نمبر ۱۲۸۔۲سورۂ الم نشرح، آیت نمبر ۴

حمد باری تعالیٰ

ہیں ترا شہکار مولیٰ ! بے گماں اُمی لقب ﷺ
تا ابد ہیں رہبرِ کُل انس و جاں اُمی لقب ﷺ

تُو نے اپنا دیں مکمل اُن ﷺ پہ یارب ! کر دیا
یعنی ختم الانبیا ﷺ و مرسلاں اُمی لقب ﷺ

تُو نے فرمایا ، وہی ﷺ ہیں صاحبِ خُلقِ عظیم
پُر محبت ، پُر کرم ، شیریں زباں اُمی لقب ﷺ

تُو نے فرمایا وہ ﷺ ہم پر ہیں رؤف اور ہیں رحیم
شب میں گریاں تھے برائے عاصیاں اُمی لقب ﷺ

تیری رحمت کا ہیں مظہر رحمت للعالمیں ﷺ
جان سے بڑھ کر برائے مومناں اُمی لقب ﷺ

تُو ہے علّام الغیوب اُن کو بنایا شہرِ علم ﷺ
افیضِ ''ما اوحیٰ'' سے تیرے راز داں اُمی لقب ﷺ

تُو نے فرمایا ''رفعنا'' اور انہیں ﷺ معراج دی
ہیں شبِ اسرا میں تیرے میہماں اُمی لقب ﷺ

رحمت للعالمیں ﷺ کا تُو ہے خالق اے خدا
تیری رحمت کا جہاں میں ہیں نشاں اُمی لقب ﷺ

اپنے قدموں میں رکھیں اِس اُمتی ناچیز کو
پھول پر کر دے کرم ، ہوں مہرباں اُمی لقب ﷺ

❖❖❖❖❖

اسورۂ النجم، آیت نمبر ۱۰

حمد باری تعالیٰ

پڑھو رب کا قرآں ، کرو غور اس پر ، سکوں بخش اس کی تلاوت کہاں تک
لکھی ذات پر اپنی ہے اُس نے رحمت ، ہے مخلوق پر اُس کی شفقت کہاں تک

وہ ہے ارحم الراحمیں ، ربّ عالم ، نبی ﷺ کو بنایا جہانوں کی رحمت
کوئی کیا بتائے ، خدا اور نبی ﷺ کی ، جہانوں پہ ہے حدِ رحمت کہاں تک

مِرا رب ہی سارے جہانوں کا رب ہے ، وہ خالق ہے باری ہے اور ہے مصور
اوہ ہے جانتا اپنے سب لشکروں کو ، کہ پھیلی ہوئی اُس کی خلقت کہاں تک

بنا چھ دنوں میں یہ سارا جہاں ہے ، معارج میں ، سجدہ میں دیکھو وضاحت ۲؎
اُسی نے بتایا ہے قرآن میں یہ ، طوالت میں روزِ قیامت کہاں تک

جو یثرب تھا اُس کو مدینہ بنایا ، خدائی ریاست کی بنیاد ڈالی
اُسی نے دیا حکمِ ہجرت نبی ﷺ کو ، مؤثر ہوئی اُن کی ہجرت کہاں تک

ارے منکرِ حق ! تُو آیا کہاں سے؟ کہاں جائے گا بعدِ مُردن ؟ بتا تُو
کیا جس نے پیدا اُسی کا ہے منکر ، تُو کر غور، تیری حماقت کہاں تک

شکوراور شاکر بھی کہتے ہیں اُس کو کہ ہے قدرداں نیک اعمال کا وہ
یہ روز جزا سب کو معلوم ہو گا کہ دیتا ہے وہّاب اُجرت کہاں تک

بتایا ہمیں اُس نے قرآن میں ہے کہ شیطان ہے آلِ آدمؑ کا دشمن
ہمیں اس کو رکھنا ہے اپنی نظر میں کہ ابلیس کی ہے عداوت کہاں تک

ودود اور رحمٰن ہے نام اُس کا، وہ کہتا ہے سجدہ کرو بس اُسی کو
ہمیں پھولؔ! اندازہ اس بات کا ہے کہ سجدے میں پاتے ہیں قربت کہاں تک۳؎

❖❖❖❖❖

اوما یعلم جنود ربک الا ہو(سورۂ المدثر، آیت نمبر ۳۱)۔۲؎ سورۂ سجدہ اور سورۂ المعارج:
''دی اوڈاسٹی آف ہوپ'' نامی کتاب میں چھ دن میں زمین اور سات آسمانوں کے بننے پر تنقید کی گئی ہے جبکہ ان سورتوں میں ایک ہزار سال کا دن اور پچاس ہزار سال کا دن بھی بتایا گیا ہے۔۳؎ سورۂ العلق، آخری آیت

حمد باری تعالیٰ

آخری ہیں تیرے پیغمبر محمد مصطفیٰ ﷺ
اور ترا احسان ہیں ہم پر محمد مصطفیٰ ﷺ

رحمتہ للعالمیں ﷺ کو تُو نے ہی پیدا کیا
تیری رحمت کا یہاں مظہر محمد مصطفیٰ ﷺ

ہے عطا تیری ، ترے قرآن سے ظاہر ہُوا
فضلِ رب سے مالکِ کوثر محمد مصطفیٰ ﷺ

تُو نے فرمایا کہ جن بھی اُن ﷺ پہ ایماں لائے ہیں
حشر تک سب کے ہیں بس رہبر محمد مصطفیٰ ﷺ

سیّدِ اولادِ آدمؑ تُو نے ہے اُن ﷺ کو کیا
بعد تیرے ، سب سے ہیں برتر محمد مصطفیٰ ﷺ

تُو نے ہی توفیق دی ، سمجھا اسے قلبِ عمرؓ
کھولتے ایمان کا ہیں دَر محمد مصطفیٰ ﷺ

ختم کی اُن ﷺ پر نبوت ، تُو نے دیں کامل کیا
ہیں ہدایت کا بس اب محور محمد مصطفیٰ ﷺ

ساقیِ کوثر ﷺ بنایا تُو نے اُن ﷺ کو اے خدا
جام دیں گے پاک اور اطہر محمد مصطفیٰ ﷺ

بخش دے ساری خطائیں پھولؔ کی سُن لے دُعا
کاش ! دیں اس کو بھی وہ ساغر محمد مصطفیٰ ﷺ

❖❖❖❖❖

حمد باری تعالیٰ

علمِ نافع ہمیں اے بینا و دانا ! دے دے
ہم خطا کاروں کو بخشش کا خزانہ دے دے

ہم کو توفیق دے ، ہم تیری ثنا کرتے رہیں
زمزمہ حمد کا ، روزانہ شبانہ دے دے

تیرے محبوب ﷺ کی تعریف اور تیری تحمید
''جس میں ہو تیری رضا ایسا ترانہ دے دے''

صدقۂ آیۂ ''انعمتَ علیھم'' ہو عطا
ہم کو انعام اے خلّاقِ زمانہ! دے دے

فضل سے تیرے بنے منزلِ مقصود ہدف
اپنی قدرت سے ہمیں ایسا نشانہ دے دے

تُو ہے وہّاب ، عطا کرتا ہے سب کچھ تُو ہی
دین و دنیا میں بھلائی کا خزانہ دے دے

قبر میں دے دے سکوں ، غرفۂ فردوس کھُلے
آخرت میں ہمیں ماحول سہانا دے دے

تو ہے توّاب ، تو غفّار ہے ، ستار بھی ہے
اپنے الطاف و کرم کا گلِ رعنا دے دے[۲]

باغِ فردوس میں اس پھولؔ خطار کار کو تُو
اپنے محبوب ﷺ کے قدموں میں ٹھکانا دے دے

❖❖❖❖❖

۲ سورۃ الفاتحہ ۔۲ قافیہ ''رعنا''، جیسے ''نعت'' کے قوافی ''رات'' اور ''بات''

حمد باری تعالیٰ

اکبر ہے وہ عظیم ہے ، اعلیٰ ہے دوستو !
دھڑکن میں دل کی اُس کا حوالہ ہے دوستو!

اُس نے بنائی رات ہے، اُس نے بنایا دن
ہر شب کے بعد آتا اُجالا ہے دوستو!

موسیٰؑ تو سنگ توڑ کے حیران رہ گئے
’پتھر میں کس نے کیڑے کو پالا ہے دوستو!‘

بنتا ہے کیسے شہد ، ملا ہے کہاں سے دودھ
قدرت کا ہر نظام نرالا ہے دوستو!

قرآن وہ کتاب ہے جس کی نہیں مثال
رب کا کلام برتر و بالا ہے دوستو!

آیاتِ رب پہ غور و تدبر سے جو ہے دُور
غفلت کا ایسے قلب پہ تالا ہے دوستو!۱؎

غیروں کو کارساز سمجھنا بجائے رب
مکڑی کا گھر ہے، اس کا یہ جالا ہے دوستو!۲؎

قوّت بھی دی چبانے کی اور ذائقہ دیا
رب کی عطا سے منہ میں نوالہ ہے دوستو!

حافظ بھی اُس کا نام، کرے دُور اضطراب
سب آفتوں کو اُس نے ہی ٹالا ہے دوستو!

برسا ہے ابرِ نیساں یہ اُس کا کمال ہے
موتی، صدف سے اُس نے نکالا ہے دوستو!

سب سے قوی اُسی کا سہارا ہے بالیقیں
گرتے ہوؤں کو اُس نے سنبھالا ہے دوستو!

کہتا ہے پھولؔ، تم بھی کرو کام یہ سدا
قرآن پڑھ کے دل کو اجالا ہے دوستو!

❖❖❖❖❖

۱سورۂ محمد ﷺ، آیت نمبر ۲۴۔ ۲سورۂ العنکبوت، آیت نمبر ۴۱

حمد باری تعالیٰ

عیاں اُس کی قدرت زمین آسماں سے
سمندر ، سحاب اور مہِ ضوفشاں سے

نہ جھٹلا سکو گے کوئی اُس کی نعمت
ملیں نعمتیں خالقِ دو جہاں سے

وہی بَر و توّاب ، وہّاب و معطی
ملا ہم کو سب کچھ اُسی مہرباں سے

وہی سننے والا ہے فریاد سب کی
ہے واقف وہ بندے کی آہ و فغاں سے

ارے منکرِ حق ! تُو لے مان اُس کو
نہیں فائدہ پائے گا این و آں سے

پڑھو فصلِ رحماں میں ’’یا معشر الجن‘‘ ۱؎
مخاطب ہے قرآن میں انس و جاں سے

نہ اُن کو جھڑکنا ، کبھی ’’اُف‘‘ نہ کہنا ۲؎
وہ کہتا ہے ، الفت کرو باپ ماں سے

پڑھو فصلِ فرقاں میں چوّنویں آیت ۳؎
نوازا ہے سسرال اور خانداں سے

اُسی کا ہے کعبہ ، وہ اُس کا نگہباں
سکوں پا رہے سب ہیں اُس آستاں سے

اُسی نے ہے انساں کو گویائی بخشی
کرو شکر دل سے اور اپنی زباں سے

وہ اکبر ہے ، اعلیٰ ہے ، اعظم وہی ہے
بلا دُور ہوتی ہے صوتِ اذاں سے

یہ ذوقِ نمو اُس کا بخشا ہُوا ہے
''درختوں پہ ہریالی آئی کہاں سے''

سنو پھولؔ ! تسبیح کرتے ہیں طائر
صدا حمد کی آتی ہے گلستاں سے

❖❖❖❖❖

۱سورۂ الرحمٰن ، آیت نمبر ۳۳۔۲سورۂ بنی اسرائیل ، آیت نمبر ۲۳۔۳سورۂ الفرقان ، آیت نمبر ۵۴

حمد باری تعالیٰ

ہم کو لازم ہر آن بسم اللہ
ہے وہی پاسبان بسم اللہ

نام اُس کا رحیم و رحماں ہے
ہم پہ وہ مہربان بسم اللہ

ہم اُسی کے ہیں ، اُس سے ملنا ہے
اُس نے بخشی ہے جان بسم اللہ

خوان یغما بچھا دیا اُس نے
خوب نعمت کا خوان بسم اللہ

وہ ہے دانی ، بھکاری سب اُس کے
سب کو دیتا ہے دان بسم اللہ

مالک الملک ، ذوالجلال وہی
سب پہ ہے حکمران بسم اللہ

اُس کی قدرت ہے چار سُو ظاہر
ہر طرف ہے نشان بسم اللہ

وہ ہے وہّاب اور وہی رزّاق
رزق دے بے گمان بسم اللہ

اُس کے ہیں بحر و بر ، فضا اُس کی
اُس کے ہیں آسمان بسم اللہ

بس وہی تو ہے عالموں کا رب
اُس کے ہیں سب جہان بسم اللہ

اُس نے سمع و بصر کی نعمت دی
اُس نے بخشی زبان بسم اللہ

ہیں فصیح البیاں نبی ﷺ اُس کے
اُن ﷺ کا شیریں بیان بسم اللہ

وہ سلام و حفیظ و حافظ ہے
ہم کو بخشے امان بسم اللہ

پردہ رکھتا ہے سب کے عیبوں پر
سب کا وہ رازدان بسم اللہ

اُس نے پیدا کیئے ہیں خاک و ہوا
آگ ، پانی ، دُخان بسم اللہ

جو ہے ملحد ، یہ اس سے کہنا ہے
رب کی ہستی کو مان بسم اللہ

فتح مکہ پہ ، چھت پہ کعبے کی
وہ بلالؓ اذان بسم اللہ

ذوق پرواز ہے عقابوں میں
کیسی دی ہے اُڑان بسم اللہ

بوالبشرؑ کو فرشتوں کا سجدہ
”رب نے بخشی یہ شان بسم اللہ“

پھولؔ کو حمد کی ہے دی توفیق
ہے یہ رطب اللسان بسم اللہ

❖❖❖❖❖

حمد باری تعالیٰ

تُو نے بھیجا یہاں خاتم الانبیا ﷺ
افضل المرسلاں خاتم الانبیا ﷺ

معجزہ زندہ ، قرآن کا ہے دیا
ہادیٔ انس وجاں خاتم الانبیا ﷺ

تُو نے بخشا انہیں ﷺ حمد کا ہے لِوا
شاہِ پیغمبراں خاتم الانبیا ﷺ

تُو نے عرشِ علیٰ پر بلایا انہیں ﷺ
فخرِ کون و مکاں خاتم الانبیا ﷺ

کنزِ مخفی تھا تُو ، تیری پہچان کو
معرفت کا نشاں خاتم الانبیا ﷺ

تُو نے اُن کو ''سراجاً منیرا'' ۱؎ کہا
ضوفشاں ضوفشاں خاتم الانبیا ﷺ

تُو نے اُن کو کہا ہے رؤف و رحیم۲؎
ہم پہ ہیں مہرباں خاتم الانبیا ﷺ

اُن ﷺ کا خالق ہے تُو ارحم الراحمیں!
رحمتِ بے کراں خاتم الانبیا ﷺ

پھولؔ کی شاہ رگ سے ہے نزدیک تُو
اس کا قلب اور جاں خاتم الانبیا ﷺ

❖❖❖❖❖

۱؎ سورۂ الاحزاب، آیت نمبر ۴۶ ۲؎ سورۂ توبہ، آیت نمبر ۱۲۸

حمد باری تعالیٰ

آیا جب کوئی الم بے اختیار
منہ سے نکلا 'رب ! کرم!' بے اختیار

نام لب پر آ گیا اللہ کا
وہ ہے قادر اور ہم بے اختیار

بس وہی معبودِ واحد بالیقیں
اور ہیں جتنے صنم ، بے اختیار

قبلہ رُو ہوتے ہیں جب ہم دَر نماز
ہے تصور میں حرم بے اختیار

جب پڑھی ہے آیۂ ''لاتقنطو'' ا؎
ہو گئی ہے آنکھ نم بے اختیار

بے خطا پر جب لگے الزام ، تب
کھائے وہ رب کی قسم بے اختیار

لب پہ آیا نعرۂ لبیک جب
بڑھ رہا ہے ہر قدم بے اختیار

جب بہے اشکِ ندامت ، لینے کو
آ گیا بخشش کا یم بے اختیار

ہم لپٹ کر روئے اور واں آ گیا
نزدِ سینہ ، ملتزم بے اختیار

اُس کی رحمت ڈھانپتی ہے پھولؔ ! جب
دُور ہو جاتے ہیں غم بے اختیار

❖❖❖❖❖

۱سورۂ الزمر، آیت نمبر ۵۳

حمد باری تعالیٰ

تُو ہی سب سے اعلیٰ سائیں! تیرے لیے ہے سجدہ سائیں!
کوئی نہیں ہے تیرا ثانی ، تُو واحد ، تُو یکتا سائیں !

تُو ہے قوی اور تُو ہے قادر ، تُو حافظ ہے ، تُو ہے ناصر
نصرت دے کفار پر اس کو ، تُو مسلم کا مولا سائیں!

ہم ہیں موحد بندے تیرے ، آس لگائے ہیں بس تجھ سے
ہم کو عطا کر اپنی نعمت فی الدنیا ، فی العقبیٰ سائیں!

امیں ظالم ، تُو پاک ہے مولا ! بس تُو ہی معبود ہے سب کا
تُو ہے غم سے بچانے والا ، مومن تجھ کو پیارا سائیں!

یونس ؑ کو ہے تُو نے بچایا ، نار کو بھی گلزار بنایا
بندوں کا ہے تُو ہی محافظ، تُو ہی سُننے والا سائیں!

عزت ، ذلت ہاتھ ہے تیرے ، جس کو چاہے اُس کو نوازے
تُو ملکوں کا مالک مولا ! تیری ساری دنیا سائیں!

ماں کی دُعائیں تُو نے سُن لیں ، ننھے اسمٰعیلؑ پہ رحمت
تیرے کرم سے چشمۂ زمزم پُھوٹا ہے در صحرا سائیں!

فرقہ پرستی سے تُو بچانا ، سچا مومن ہم کو بنانا
جس میں رضا ہے تیری مولا! رکھیں ہم وہ عقیدہ سائیں!

پھولؔ کے لب پر حمد ہے تیری ، گلشنِ ہستی تُو نے سجایا
تُو نے بھیجی بادِ بہاری جس سے کِھلا ہر غنچہ سائیں!

❖❖❖❖❖

۱سورۂ الانبیاء، آیت نمبر ۸۷۔ ۲سورۂ آل عمران، آیت نمبر ۲۶

افرادِ خاندان، تنویر پھولؔ

اهلیہ : مسز رخسانہ تنویر

دختران : نور السحر کرن صدیقی، نور النہار کنول، کوکب النور شفق، مصباح النور ثنا

پسر : محمد علی الرحمٰن

داماد : فرقان صدیقی، محمد طارق، سید عزیز احمد

بہو : کنول علی

پوتے : حسن علی الرحمٰن، حسین علی الرحمٰن

پوتیاں : سہانا نور، رجا نور

نواسے : رضوان صدیقی، ذیشان صدیقی، شاہ میر شامی، عمر بن عزیز، عثمان بن عزیز

نواسیاں : ماہ نور رمانی، شہ نور شانی، دعا بنت عزیز، ماہم نور ماہی

برادران اوران کی ازواج :

توقیر الدین احمد آفتاب اور یاسمین سلطانہ

طہیر الدین احمد چاند اور نکہت سلطانہ

کبیر الدین احمد شہاب اور راشدہ کبیر

فصیح الدین احمد رباب اور راشدہ فصیح

بھتیجے اور بھتیجیاں تابش فراز، نازش اعجاز، شب نور فلک، محمد محتشم توقیر، محمد دانش کبیر، محمد محسن کبیر، محمد دانیال کبیر، سمیعہ کبیر، یمنیٰ کبیر، صبا کبیر، زرا نبساط، نور افصح، عبد الرحمٰن سیف، وجیہہ فصیح

❖ ❖ ❖ ❖ ❖

تنویر پھول (نیو یارک، امریکہ) کے کوائف

نام: تنویر الدین احمد صدیقی

تخلص: پھولؔ عرفیت تھی جو تخلص میں تبدیل ہوگئی۔

قلمی نام: تنویر پھولؔ

والد کا نام محمد ضمیر الدین صدیقی (مرحوم)

پیدائش: ۳ ستمبر ۱۹۴۸ء

جائے پیدائش: مظفر پور، بہار، انڈیا (والد صاحب کی ولادت مونگیر اور والدہ صاحبہ کی موتی ہاری میں ہوئی تھی) چار سال کی عمر میں والدین کے ساتھ پاکستان ہجرت کی اور اٹھارہ سال قبل امریکہ کی شہریت اختیار کی۔

تعلیم: گورنمنٹ بوائز سیکنڈری اسکول نمبرون، کراچی، ڈی جے سائنس کالج، اردو کالج، یونیورسٹی آف کراچی (ایم اے ۱۹۷۳ء)۔

عہدہ: سابق اسسٹنٹ چیف منیجر اسٹیٹ بنک آف پاکستان۔

ادبی سرگرمی کی ابتداء: تقریباً چھ سال کی عمر میں رسائل اور کتابیں پڑھ کر ادب سے لگاؤ پیدا ہُوا، نثر نگاری بھی کی لیکن شاعری کی طرف طبیعت زیادہ مائل ہے، پہلی شعری تخلیق اپریل ۱۹۵۷ء میں شائع ہوئی۔

مجموعہ ہائے کلام:

(۱) ''گلشن سخن'' (جنوری ۱۹۷۰ء)

(۲) ''خوشبو بھینی بھینی'' (اکتوبر ۱۹۸۳ء، بار دوم، جولائی ۲۰۰۹ء)

(۳) ''تنویر حرا'' تعارفی جلد، منظوم قرآنی تفہیم (مارچ ۱۹۹۴ء)

(۴) ''انوار حرا'' حمد و نعت و منقبت (جولائی ۱۹۹۷ء)

(۵)''رشکِ باغِ ارم'' قومی نغمے (اگست ۱۹۹۷ء)

(۶)''تنویرِ حرا'' جلد اول، منظوم تفہیم سورہ البقرہ (جنوری ۱۹۹۹ء)

(۷)''دھواں دھواں چہرے'' غزلیات، منظومات، قطعات تاریخ (اپریل ۱۹۹۹ء)

(۸)''زبورِ سخن'' مجموعۂ حمد (جنوری ۲۰۰۲ء)

(۹)''قندیلِ حرا'' مجموعۂ نعت (دسمبر ۲۰۰۳ء)

(۱۰)''چڑیا تتلی پھول'' ایوارڈ یافتہ نیشنل بک فاؤنڈیشن (اکتوبر ۲۰۰۴ء)

(۱۱)''نغماتِ پاکستان'' صدارتی ایوارڈ یافتہ (اگست ۲۰۰۵ء)

(۱۲)''ارحم الراحمین'' حمدیہ سانیٹ کا اولین مجموعہ (نومبر ۲۰۰۵ء)

(۱۳)''کوئی اُن ﷺ سا نہیں'' مجموعۂ نعت (دسمبر ۲۰۲۴ء)

برائے مزید تفصیلات:

type tanwir phool in google search

نمایاں اعزازات:

(۱) ۲۰۰۵ء میں ادبِ اطفال میں نمایاں خدمات پر حکومت سندھ کی جانب سے ایک لاکھ روپے کیش ایوارڈ دیا گیا۔

(۲) اسی سال ''نغماتِ پاکستان'' پر صدارتی ایوارڈ سے نوازا گیا۔

(۳) اکادمی ادبیات پاکستان کی طرف سے اعزازی انشورنس پالیسی نمبر S-74 جاری کی گئی۔

(۴) مہاراشٹر، انڈیا کی اردو کی درسی کتاب ''بال بھارتی'' برائے جماعت دوم میں صفحہ نمبر ۵۱ پر نظم ''سردی کا گیت'' اس کے علاوہ جموں کشمیر کی درسی کتاب ''رہبر اسلام'' حصہ سوم، صفحہ نمبر ۳ پر نعت اور پاکستانی پنجاب کی درسی کتابوں میں نظم ''مکتب'' اور نعت ''پیارے نبی ﷺ ہمارے'' کی شمولیت۔

(۵) تیسری قومی ادبی نعت کانفرنس لاہور ۲۰۲۴ء میں امریکہ میں ادب و نعت کی

خدمات پر فروغِ ادب ایوارڈ (انٹرنیشنل) پیش کیا گیا۔

(٦) گلوبل رائٹرز ایسوسی ایشن اٹلی کی طرف سے لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ نیز بھیل انٹرنیشنل ادبی سنگت ننکانہ صاحب کی طرف سے گولڈ میڈل، لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ اور قطعۂ تاریخ ایوارڈ ۲۰۲۳ء

(۷) بزمِ سخن شکاگو کی طرف سے سند اعترافِ کمالِ سخن اور سند تحسین و تہنیت (لوح تحسین)

(۸) ''ہم زبان'' سعودی عربیہ کی طرف سے عالمی مشاعرہ ایوارڈ اور عالمی سیرت کوئز مقابلہ میں ''ورلڈ چیمپئن'' کا اعزاز اور اسناد

(۹) دبستان علم و ادب برطانیہ کے زیر اہتمام نومبر ۲۰۲۱ء میں ''جشن تنویر پھولؔ'' اور ادبی جریدے ''بیلاگ'' کے دو خصوصی شماروں میں خود نوشت اور خصوصی گوشے کی اشاعت

(۱۰) اکادمی ادبیات پاکستان کی اہل قلم ڈائریکٹری ۲۰۰۸ء میں صفحہ ۷۱ پر کوائف اور جامع اردو انسائیکلوپیڈیا جلد سوم میں صفحات ۸۳ اور ۸۴ پر تعارف اور کوائف کی اشاعت

(۱۱) انٹرنیشنل سوسائٹی آف پوئٹس امریکہ کی ڈائریکٹری ۲۰۰۷ء میں نام

(۱۲) آکسفورڈ یونیورسٹی پریس نے شاعر سے این او سی لے کر دو نعتیں اپنی درسی کتابوں میں شامل کی ہیں۔

❖❖❖❖❖